یوتھ
انٹرنیشنل
لاہور
پاکستان

پنجاب اور سندھ کا خوبصورت ملاپ

ممتاز اپوزیشن لیڈر ممبر قومی اسمبلی جناب

آصف علی زرداری

سے جیل کی سلاخوں سے
تہلکہ خیز انٹرویو
کی تفصیلی رپورٹ اندرونی صفحات میں

ابوظہبی کی معروف
بزنس مین شخصیت
جناب محمد رسول خوری سے
ایک ملاقات

حکومتِ پاکستان سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

یوتھ
لاہور پاکستان

نئی نسل کا انگلش، اردو زبان میں بیک وقت شائع ہونے والا بین الاقوامی نیوز میگزین

گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات ونشریات کی سنٹرل میڈیا میں شامل
ممبر آف آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC)

جلد نمبر ۴ شمارہ ۸ ماہ اگست 1992ء

اس شمارے میں

صفحہ نمبر

- اداریہ حکمران اپوزیشن کیساتھ خوشگوار تعلقات کیلئے اقدام کریں۔ 3
- ذوالفقار علی بھٹو ایک عظیم لیڈر 5
- چھٹی اسلامی اسکاؤٹس جمبوری اور کانفرنس کا پاکستان میں تاریخی انعقاد 6
- پاکستان کے لئے ایک اور اعزاز 8
- پاکستان آزاد نہیں بلکہ قائم ہوا ہے 8
- ابو ظہبی کے ممتاز بزنس مین محمد رسول شوری 9
- ممتاز اپوزیشن لیڈر اور رکن قومی اسمبلی جناب آصف علی زرداری سے خصوصی انٹرویو 12
- اداکارہ مسرت شاہین کی باتیں 19
- نائیجیریا کے قومی دن کی تقریب کی تصویری جھلکیاں 21
- میر نبی بخش زہری 22
- منتخب اشعار اور غزلیں 26
- ماہ رواں کی اہم نوجوان شخصیت محمد مجاہد خاں گوشہ 29
- نواز شریف جیسا وزیر اعظم پاکستان کو پہلی بار ملا ہے 31
- یوتھ ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کا قیام 33
- افسانہ ۔ بے غمالی 35

ایڈیٹر انچیف : محمد صدیق القادری

سب ایڈیٹرز : توصیف القادری۔
مس روبینہ

انچارج تزئین و آرائش : محمد خلیل شاھد

رنگینی ——— : شاھد پرویز

ڈیزائنر ——— : مقصود آرٹسٹ

کمرشل اینڈ ایکسپورٹ مینجر : تنویر صدیق

سرکولیشن مینجر : توحید اختر

متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، قطر، اومان
کویت، مصر، اردن، جاپان، کوریا، بنگلہ دیش، برونائی،
چین۔ ہانگ کانگ۔ انڈونیشیا۔ ملائیشیا، تھائی لینڈ
فرانس، نیپال، فلپائن، سنگاپور۔ سری لنکا۔ تائیوان
امریکہ، برطانیہ، جرمنی، انڈیا، آسٹریلیا۔ ہالینڈ
کینیڈا ۔ مالدیپ۔

قیمت 25

فون: 354729

خط و کتابت کا پتہ
"یوتھ انٹرنیشنل میگزین"
اوقاف بلڈنگ ۶ فلور نزد پرانا اسٹیٹ بنک پوسٹ بکس ۲۳۴۶ لاہور پاکستان

پبلشرز محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹرز رائل پارک سے چھپواکر اوقاف بلڈنگ ۶ فلور نزد پرانا اسٹیٹ بنک لاہور سے شائع کیا۔

عزت مآب کونیوموراکاسفیر جاپان برائے پاکستان

اداریہ

پاکستانی قوم پاکستان کے قیام کی چھیالیسویں سالگرہ منا رہی ہے بحیثیت پاکستانی قوم ہمیں بین الاقوامی دنیا میں خصوصاً ۱۴۔ اگست کو امت مسلمہ میں اہم رول ادا کرنے کیلئے اپنے آپ کو تیار کرنا ہے پاکستان عالم اسلام کا قلعہ ہے۔ بین الاقوامی مسلم دنیا کی نگاہیں پاکستان کی طرف ہیں بوسنیا میں مسلمانوں کا قتل عام، کشمیر کے مسلمانوں پر بھارتی حکومت کا بے پناہ ظلم و ستم، فلسطینیوں کی حق خودارادیت آزاد مملکت اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ اتحاد اسلامی دنیا کا داعی ملک پاکستان اندرونی طور پر امن و سلامتی کا گہوارہ بنے۔

بین الاقوامی دنیا میں تیزی سے آنے والی تبدیلیوں کے سبب پاکستان کی اہمیت ترقی یافتہ ملکوں کیلئے بہت بڑھ گئی ہے۔ سوویت یونین کی مسلم ریاستوں کی آزادی' افغانستان میں امن کی بحالی سے پاکستان بہت بڑی تجارتی منڈی کا گیٹ وے بن گیا ہے جو بین الاقوامی سرمایہ کاری کیلئے انتہائی سودمند ثابت ہو گا۔ غیر ملکی سرمایہ کاری بہت بڑی تعداد میں پاکستان کی اہمیت کے پیش نظر ملک میں سرمایہ کاری کریں گے یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہمارے موجودہ حکمران اور اپوزیشن مل بیٹھ کر پاکستان کے وسیع تر قومی مفادات کے تحفظ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں۔

ہمارے خیال میں وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف کی پرائیویٹائزیشن پالیسیوں کا ثمر صرف اس وقت مل سکتا ہے جب ملک میں اندرونی معاشی و سیاسی استحکام ہو امن و امان کی صورت حال اطمینان بخش ہو ملک میں بڑھتے ہوئے جرائم قتل و غارت اغواء برائے تاوان اور ڈکیتیوں پر قابو پانے کیلئے موجودہ حکمرانوں کو وسیع القلبی کا مظاہرہ کر کے اپوزیشن کیساتھ افہام و تفہیم کے ذریعے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے چاہییے اس موقعہ پر ہم صدر غلام اسحاق خان اور وزیراعظم نواز شریف کی خدمت میں عرض کریں گے کہ وہ پاکستان میں محاذ آرائی اور مخالفت برائے مخالفت کی سیاست کے خاتمہ کیلئے مثبت قدم اٹھائیں اپوزیشن کو قومی معاملات میں اعتماد میں لیں ان کے جائز مسائل حل کریں اس سلسلہ میں ہماری رائے ہے حکمران فی الفور پیش رفت کر کے اپوزیشن کے لیڈر رکن قومی اسمبلی جناب آصف علی زرداری "جو دو سال سے مسلسل جیل میں ہیں متعدد مقدمات میں باعزت بری ہو گئے ہیں" کو فی الفور رہا کر کے خیر سگالی جذبے کا مظاہرہ کریں حکومت کے اس اقدام سے اندرونی اور بیرونی ممالک میں اچھے اثرات برآمد ہوں گے۔

ہمارے خیال میں قومی مفادات کا تقاضہ ہے مرکز اور صوبوں میں وسیع تر قومی مخلوط حکومتیں تشکیل دینے سے ملک میں اتحاد و اتفاق کی سیاست کا آغاز ہو سکتا ہے جو بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے قومی مفادات کے حصول میں انتہائی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف صدر پاکستان غلام اسحاق خاں کو اعتماد میں لے کر مرکز اور صوبوں میں پی ڈی اے کے اشتراک سے حکومتیں تشکیل دے دیں، ہماری رائے میں مرکز میں محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کو نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ بنانے سے پاکستان بین الاقوامی برادری سے قومی مفادات کے حصول کیلئے بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ جناب آصف علی زرداری کو باعزت رہا کر کے سندھ کا گورنر یا وزیراعلیٰ بنانے سے سندھ کے مسائل پر بڑی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں وزیراعظم کی نج کاری پرائیویٹائزیشن اور سرمایہ کاری کے بارے میں انقلابی اصلاحات اسی صورت کامیاب ہوں گی جب وہ اپوزیشن کیساتھ مل کر قومی مخلوط حکومتیں تشکیل دیں گے یقیناً ملک و قوم کا مفاد بھی اسی میں ہے۔

محمد صدیق القادری

ایڈیٹرانچیف

تحریر شرجیل رحیم

ذوالفقار علی بھٹو ایک عظیم لیڈر

قیادت کانٹوں کا تاج ہے لیکن کچھ لوگ کانٹوں کے اس تاج کو پھولوں کی سیج میں بدل دیتے ہیں دنیا میں ایسے انسان بہت کم پیدا ہوئے ہیں جو لوگوں کے دلوں کی دھڑکن بن جاتے ہیں

ان میں ایک نام قائد عوام فخر خطہ ء ایشیا ذوالفقار علی بھٹو کا بھی ہے جناب ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے پہلے بااثر اور مدبر سیاست دان تھے جنہوں نے محض نظریہ پاکستان یا اسلام کی بات نہیں کی بلکہ ان اقتصادی مسائل پر زور دیا جن کا امتحان دینا عوام کا روز مرہ دستور تھا

وہ سندھ کے ایک خوشحال گھرانے میں ۵ جنوری ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے ۔ امریکہ کی مشہور کیلیفورنیا یونیورسٹی اور انگلستان کی آکسفورڈ یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی اور پاکستان آکر وکالت کا پیشہ اختیار کیا وہ سیاسی افق پر اس وقت ابھرے جب جمہوریہ پاکستان کے پہلے صدر سکندر مرزا نے ملک کی آئینی حکومت کو برخاست کرکے مارشل لاء حکومت متعارف کروائی ۔ انہیں نئی کابینہ میں شامل کیا گیا اور قدرتی وسائل کے شعبے کا قلمدان مسٹر بھٹو کے سپرد کیا گیا ۔ مسٹر بھٹو نے مغربی ممالک کے ساتھ چند اقتصادی معاہدے کئے ' یہ معاہدے پاکستان کی خارجہ پالیسی میں زبردست تبدیلی کا پیش خیمہ تھے اب تک پاکستان نے خود کو مغربی ممالک کے ساتھ وابستہ کر رکھا تھا لیکن اب اس کے تعلقات مشرقی بلاک کے ملکوں کے ساتھ بھی بڑھنے لگے لیکن ذوالفقار بھٹو کو اصل شہرت اس وقت ملی جب وہ صدر ایوب کی حکومت میں وزیر خارجہ بنے اور چین کے ساتھ دوستی کے رشتے استوار کئے چنانچہ جب ۱۹۶۲ء میں چین اور بھارت کی سرحدی جنگ ہوئی تو پاکستان اور چین ایک دوسرے کے مزید قریب آگئے یہی وجہ تھی کہ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں چین نے پاکستان کی کھلے طور پر حمایت کی یہی وجوہات تھیں جو بھٹو اور صدر ایوب کے درمیان اختلافات کا باعث بنیں ۔ بھٹو مرحوم نے تاشقند معاہدے سے ناراض ہو کر حکومت سے علیحدگی اختیار کرلی ۔ اب تک ان کا کردار صرف وزیر کی حد تک تھا لیکن اب کی مرتبہ ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی ایک سیاسی پارٹی "پاکستان پیپلز پارٹی" کے نام سے قائم کرلی اور بھٹو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بن گئے اور جب یحییٰ خان کی حکومت نے ۱۹۷۰ء میں پاکستان میں پہلی بار جمہوری انتخابات کروائے تو پاکستان پیپلز پارٹی نے مغربی پاکستان کی اسمبلی میں بھاری اکثریت حاصل کرلی بنگلہ دیش بننے سے پاکستان کی سالمیت ہی بری طرح متاثر نہیں ہوئی بلکہ اس کی سیاسی بقاء اور سماجی حالت کو بھی کافی دھچکا لگا تھا ان حالات میں بھٹو مرحوم صرف ۴۳ سال کی عمر میں پہلے سویلین صدر بنے ۔ انہوں نے آتے ہی اپنے وعدے کے مطابق زرعی اصلاحات نافذ کیں اور بھارت سے نہ صرف ۹۰ ہزار قیدیوں کی واپسی ممکن ہوئی بلکہ بھارت کے ساتھ چند اقتصادی معاہدے بھی کئے ۔ لیکن مسٹر بھٹو کا سب سے بڑا کارنامہ ایک نئے آئین کا نفاذ تھا جسے پارلیمنٹ کی عوامی نیشنل پارٹی سمیت تمام سیاسی جماعتوں نے تسلیم کیا۔

ان باتوں سے الگ وہ سب سے زیادہ کامیاب خارجہ پالیسی کے شعبے میں رہے ۔ بڑی طاقتوں کی آواز کو نظر انداز کرتے ہوئے ذوالفقار بھٹو نے ایک آزاد خارجہ پالیسی کی بنیاد رکھی جس میں دشمن اور دوست کی تمیز کا فرق نمایاں تھا بھٹو مرحوم ایک اعلیٰ مقرر تھے ۔ بھٹو مرحوم نے غریبوں کی پیاس اپنے خون سے بجھائی اسی لئے پاکستانی عوام بھٹو مرحوم کی خدمات کے جان و دل سے معترف ہیں۔

۲۸ مارچ ۱۹۷۷ء کو ۱۶۸ ارکان اسمبلی کے ووٹوں سے جناب بھٹو کو آئندہ ۵ سال کے لئے دوبارہ وزیراعظم منتخب کیا گیا' ۹ جماعتی ٹولے کی ہنگامہ آرائی اور تخریب کاری کی وجہ سے ملک تباہی کی طرف جا رہا تھا' ۹ جماعتی ٹولے نے فوج کے ساتھ ساز باز کی اور ۵ جولائی ۷۷ء کی سیاہ شب کو جمہوریت کو قتل کیا گیا اور ملک کو تیسرے مارشل لاء کے دلدل میں پہنچا دیا گیا اور ۴ اپریل ۷۹ء کو قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو کو بے رحمی کے ساتھ پھانسی دے دی گئی اور یوں قائد عوام نے جمہوریت ' ملک اور عوام کی خاطر جان کی بازی لگا دی۔

پاکستان میں چھٹی اسلامی سکاؤٹس جمبوری کا تاریخی انعقاد

ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری کے قلم سے

پاکستان میں چوتھی اسلامی بین الاقوامی سکاؤٹس کانفرنس کا افتتاح صدر پاکستان غلام اسحاق خاں نے کیا جو پاکستان کے چیف اسکاؤٹ بھی ہیں اس موقعہ پر صدر پاکستان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ میں اسلامی سکاؤٹ کانفرنس اسلام آباد کے مندوبین کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں میری خواہش ہے کہ اس تقریب کے دوران اسلام آباد میں اسکاؤٹس کا قیام خوشگوار رہے۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ کانفرنس نے اسلامی دنیا میں اسکاؤٹنگ کی ترویج کے ذریعے مسلمان نوجوانوں میں اتحاد و یگانگت کے فروغ پر بھی اپنی توجہ مرکوز کی ہے اور اس بات کی عکاسی کانفرنس کے مرکزی موضوع "ہم متحد ہیں" سے ہوتی ہے مجھے امید ہے کہ یہ تحریک عالمی سطح پر تسلیم شدہ اصول و ضوابط کی بجاآوری اور تعمیر کردار کے قرآنی ضابطہ اخلاق اور اسوہ رسولؐ کے ذریعے مزید تقویت حاصل کرے گی۔ میں خلوص نیت کے ساتھ اس کانفرنس کی کامیابی اور اس کے مقاصد کے حصول کے لیے دعاگو ہوں۔

اس موقع پر وزیراعظم پاکستان نواز شریف نے بھی مندوبین سے خطاب کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں اسلامی بین الاقوامی اسکاؤٹ کانفرنس کے مندوبین کی توجہ امت مسلمہ میں اتحاد کی کمی کی طرف دلائی اور اس بات پر زور دیا کہ کانفرنس اسکاؤٹنگ کے ذریعے امت مسلمہ میں اتحاد کے لئے کام کرے انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ کانفرنس کا موضوع "ہم متحد ہیں" اتحاد کی طرف ایک اچھی کوشش کا آئینہ دار ہے۔

چوتھی اسلامی اسکاؤٹس کانفرنس اور چھٹی اسلامی سکاؤٹس جمبوری کا انعقاد قومی اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹر پاکستان برائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن سنٹیل پارک آب پارہ اسلام آباد میں ۲۲ اگست سے ۳۰ اگست تک ہوا۔ جمبوری کے انعقاد کے لئے بڑے پیمانے پر تیاری کی گئی مقامی انتظامیہ کے علاوہ پاکستان بھر کے سرکردہ لیڈرز، ٹرینرز اور اسسٹنٹ لیڈر ٹرینرز نے پروگراموں کو کامیابی سے چلانے کیلئے دن رات کوششیں کیں۔ جمبوری میں ۲۶ اسلامی ممالک کے اسکاؤٹس نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جمبوری چار سب کیمپوں میں تقسیم کی گئی۔ جن کے نام پاکستانی اور

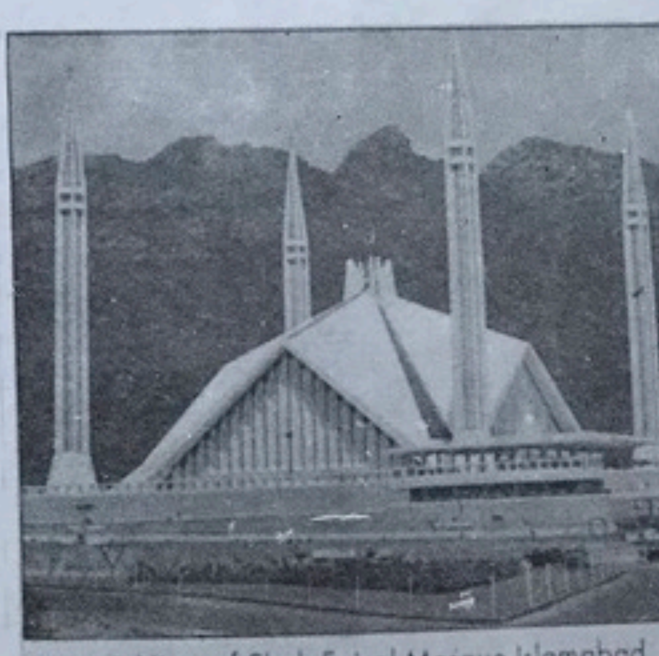

A View of Shah Faisal Mosque Islamabad

اسلامی تاریخ کے مشہور پہاڑوں پر رکھے گئے۔ ان میں حرا، احد، قراقرم اور مارگلہ شامل ہیں۔ حرا سب کیمپ میں سندھ اور پی آئی اے، احد سب کیمپ میں صوبہ سرحد، قراقرم سب کیمپ میں پنجاب اور مارگلہ سب کیمپ میں بلوچستان، آزاد کشمیر پاکستان ریلوے، اسلام آباد اور شمالی علاقہ جات کے اسکاؤٹس شریک ہوئے۔ جبکہ بیرون ممالک سے آنے والے اسکاؤٹس کو بھی مناسب مقدار میں ان چار کیمپوں میں شریک کیا گیا۔ جمبوری کے مختلف پروگراموں کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

۱۔ ہائیک اور تعلیمی سفر:۔ اسلام آباد اور گرد و نواح کی سیر کے لئے روزانہ ایک سب کیمپ کے شرکاء کو بھیجا گیا۔

۲۔ معاشرتی خدمت:۔ اسلام آباد کے مضافات میں کچھ دیہات میں روزانہ ایک سب کیمپ کے شرکاء گئے اور مسجدوں، اسکولوں وغیرہ کی سفیدی، دیواروں اور سڑکوں کی مرمت اور شجرکاری جیسے امور میں خدمات سرانجام دیں۔

۳۔ مہم جوئی:۔ قومی ہیڈ کوارٹر کے علاقے میں قدرتی راستوں اور جنگل کے بیچوں بیچ تقریباً بارہ مہماتی رکاوٹیں بنائی گئیں جنہیں روزانہ ایک سب کیمپ نے سر کیا۔

۴۔ فنی مہارتیں:۔ روزانہ ایک سب کیمپ کے شرکاء نے مختلف فنی مہارتوں میں سے کوئی ایک فن سیکھا جن میں اسکرین پرنٹنگ، شمسی توانائی، کرسی بننا، پینٹنگ، لکڑی کی پالش کرنا اور ایرو ماڈلنگ شامل ہیں۔

۵۔ اسکاؤٹ ڈسپلے:۔ چاروں سب کیمپوں نے باری باری اسکاؤٹ ڈسپلے پیش کیا جن میں پائنیرنگ، فرسٹ ایڈ، شجرکاری، خیمہ زنی اور سول ڈیفنس شامل ہیں۔

۶۔ ثقافتی شو:۔ چاروں سب کیمپوں نے باری باری ثقافتی شو پیش کیے جن میں علاقائی رقص، لوک گیت، رسومات، علاقائی ساز وغیرہ کی ادائیگی شامل تھی۔

اسلامی دنیا کے نوجوان سکاؤٹس اجتماع پاکستان کیلئے بہت بڑا اعزاز ہے

۷۔ دوستی کے کھیل:۔ ایک مقررہ دن تمام شرکاء نے اپنے نام کے پہلے حرف کے پلاسٹک کارڈ حاصل کرکے اپنے سینہ پر آویزاں کیے اور اس طرح نام کے حرف کے گروپ جمع کیے۔

۸۔ پہلا اسلامی اسکاؤٹ:۔ اسلامی جمبوری میں پہلی مرتبہ اسلامی اسکاؤٹ فورم کا انعقاد ہوا جس میں پہلی مرتبہ اسلامی اسکاؤٹ فورم کا انعقاد ہوا جس میں ہر ملک کا ایک نمائندہ اور پاکستان کی ہر صوبائی ایسوسی ایشن کا ایک ایک نمائندہ شامل ہوا اور اپنی اپنی سفارشات مرتب کر کے فورم میں پیش کیں۔

۹۔ تقریری مقابلہ:۔ دوران جمبوری اسوۂ حسنہ پر ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں اردو اور عربی میں تقاریر ہوئیں موضوعات یہ تھے۔ رسول اکرمؐ میدان جنگ میں، آپؐ بحیثیت نوجوان کے مربی یا استاد، آپؐ کا حسن سلوک اور آپؐ کی زندگی میں میانہ روی۔

۱۰۔ استقبالیہ:۔ ہر سب کیمپ اور صوبائی ایسوسی ایشن نے اپنے نظام الاوقات کے مطابق روایتی استقبالیے دیئے۔

۱۱۔ انٹرنیشنل کلچر شو:۔ جمبوری میں ایک انٹرنیشنل کلچرل شو منعقد ہوا جس میں پاکستان کے تمام صوبوں اور اسلامی دنیا کے آئے ہوئے مسلمان اسکاؤٹس نے اپنے اپنے ملک کی ثقافت سے متعلق کلچرل شو پیش کیے۔ مختلف ممالک سے آئے ہوئے اسکاؤٹس کانفرنس اور جمبوری کے کامیابی سے انعقاد پر پاکستانی حکومت اور منتظمین کو مبارکباد پیش کی۔

پاکستان کے لیے ایک اور اعزاز

اٹھارہ مُمالک کے مندوبین نے پاکستانی سکاؤٹ کو متفقہ طور پر چیئرمین منتخب کیا

چھٹی اسلامک سکاؤٹس جمبوری کے موقع پر پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن نے پہلے اسلامی سکاؤٹس یوتھ فورم کا اہتمام کیا۔ اس فورم کی نگرانی جناب فاروق عزیز آفندی اور محمد علی نے کی۔ اس فورم میں اٹھارہ اسلامی ممالک کے سکاؤٹس نے حصہ لیا جس میں افریقہ' عرب' ایشیا پیسفک' اور یورپین خطے کے سکاؤٹس شامل تھے اس فورم میں اٹھارہ ممالک کے نمائندگان نے مشترکہ اور متفقہ طور پر پاکستان کے نمائندے محمد افراہیم کو فورم کا پہلا چیئرمین منتخب کیا۔

محمد افراہیم کا تعلق صوبہ سندھ سے ہے میٹرک کے طالبعلم' خوش شکل' خوش وضع ہیں ۱۹۸۵ء میں بحیثیت شاہین سکاؤٹ' سکاؤٹ تحریک میں شامل ہوئے اور ۱۹۸۷ء میں بوائے سکاؤٹ بنے اور اب قائد اعظم بیج کا امتحان پاس کر چکے ہیں سکاؤٹس کیمپوری جیکب آباد میں دوسرے سندھ سکاؤٹس فورم کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ پہلے اسلامی سکاؤٹ یوتھ فورم کے چیئرمین منتخب ہونے کے بعد ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ اس فورم میں ہم نے پانچ امور پر تفصیلی گفتگو کی جن میں فلاح و بہبود کے کام' اسلامی دنیا کے مسلم سکاؤٹس کے درمیان تعلق' نوجوانوں کی سرگرمیاں' مسلم سکاؤٹس کی بہبود' ماحول اور پیٹرول سسٹم شامل ہیں۔

پاکستان آزاد نہیں بلکہ قائم ہوا ہے سرکاری طور پر یوم آزادی کی بجائے یوم جشن پاکستان کہا جائے

غازی منجم کا مطالبہ

راولپنڈی کے ممتاز ستارہ شناس غازی منجم صدر پاکستان نجوم سوسائٹی نے کہا ہے پاکستانی ذرائع و ابلاغ ۲۳ مارچ ۱۴ / اگست اور ایسی دوسری تقریبات کے موقعہ پر "پاکستان آزاد ہوا" "یوم آزادی" "جشن آزادی" جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ سرکاری تقریبات میں بھی اعلیٰ حکام قومی شخصیات اور وزراء کرام تک یہ الفاظ کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ مگر یہ سب حضرات ایک تاریخی غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ پاکستان کسی سے آزاد ہوا' نہ ہی کسی نے اس ملک کو آزاد کیا ہے۔ آزاد تو سری لنکا' لیبیا' عوامی جمہوریہ چین' انڈونیشیا' برما' سنگاپور' ہندوستان اور متعدد افریقی ملک ہوئے ہیں۔

غازی منجم نے اپنے تاریخی موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا پاکستان تو خطہ ارض پر ایک نیا ملک بن کر ابھرا ہے۔ غازی منجم نے صدر پاکستان غلام اسحاق' وزارت اطلاعات و قانون سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا پاکستان کی آزادی کے الفاظ کو سرکاری خط و کتاب میں قانونا" ممنوع قرار دیا جائے یا اس میں اہم قومی مسئلے پر اعلیٰ سطح پر ذرائع و ابلاغ میں بحث کی جائے کیونکہ پاکستان کی آزادی کے الفاظ غلط ہی نہیں بلکہ پاکستان کی شان میں ناقابل معافی گستاخی کے مترادف ہیں۔ پاکستان ایک لمحہ کیلئے بھی کسی کا غلام نہیں ہوا نہ ہی تاقیامت غلام ہو گا پاکستان کے قیام کا ذکر تو بائبل مقدس میں اڑھائی ہزار سال قبل کر دیا گیا تھا۔ پاکستان تو پیدا ہی آزاد ہوا ہے قائداعظم محمد علی جناح کی ساری جدوجہد مسلمانوں کیلئے ایک علیحدہ وطن کے قیام کیلئے تھی قائداعظم کی سیاسی بصیرت نے اندازہ کر لیا تھا کہ جب انگریز ہندوستان سے جائیں گے تو مسلمان اور ہندو اکٹھے نہیں رہ سکیں گے جیسا کہ آج بھارت میں مسلمانوں کیلئے عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ اس لئے قائداعظم نے الگ وطن کا نعرہ لگایا تھا اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ۳ جون ۱۹۴۷ء کا منصوبہ برطانوی حکومت سے منظور کرانا پڑا جس میں لکھا گیا تھا کہ (۱) پنجاب اور بنگال کی مجالس قانون ساز پاکستان کے اصول پر قائم ہوں گی (۲) سندھ اور شمال مغربی سرحدی صوبے میں رائے شماری

ابوظہبی کی ممتاز بزنس شخصیت
محمد رسول خوری

دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو عزت و دولت و شہرت کے باوجود خوش خلقی' ملنساری' مہمان نوازی کا دامن ہرگز نہیں چھوڑتے۔ ایسی شخصیات کی زندگی کا مقصد حصول زر کی بجائے انسانیت کی محبت کا حصول ہوتا ہے ایسی ہی قابل فخر شخصیات میں ایک شخصیت محمد رسول خوری کی ہے۔

آپ ابو ظبہی (متحدہ عرب امارات) کی ممتاز تاجر شخصیت ہیں آپ کا شمار امارات میں گھڑیوں (Watch) کے اہم ترین تاجروں میں ہوتا ہے بے شمار دولت و عزت کے علاوہ محمد رسول خوری انتہائی خوب صورت' زندہ دل' پرکشش شخصیت کے مالک ہیں ہر ملاقاتی آپ کی بے پناہ محبت'

خلوص اور مہمان نوازی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا دنیا کی کئی زبانوں جن میں عربی' فارسی' انگلش' فرانسی اور اردو پر آپ کو مکمل عبور ہے۔ اردو ایسی خوبصورتی اور روانی سے بولتے ہیں کہ مادری اردو بولنے والا بھی حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ آپ دنیا کے کئی ممالک میں بزنس' تفریحی وزٹ کر چکے ہیں آپ کے دوستوں کا حلقہ احباب تقریبا دنیا کے کئی ممالک میں محیط ہے۔ آپ امارات پاکستان دوستی کے فروغ میں ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں بحیثیت مسلمان محمد رسول خوری کو پاکستان کیساتھ گہرا جذباتی لگاؤ ہے امارات اور پاکستان کے مابین تعلقات کے فروغ کیلئے آپ کی بے شمار گرانقدر خدمات ہیں آپ اپنے بزنس میں بھی پاکستانیوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

آپ کے خیال میں پاکستانی سخت محنت کرنے والے صحت مند توانا جسم کے مالک اور انتہائی وفادار ہوتے ہیں یہی وجہ ہے امارات میں قانونی طور پر مقیم لاکھوں پاکستانیوں کو یہاں کی حکومت اور عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے امارات کی تعمیرو ترقی میں پاکستانیوں کی خون پسینے کی محنت کا یہاں کھلے عام اعتراف کیا جاتا ہے۔

محمد رسول خوری نے خلیجی جنگ میں حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہمارے گریٹ صدر عالی مرتبت شیخ زید بن سلطان النہیان کے اصولی موقف کی بھرپور تائید کرتے ہوئے مکمل حمایت کی۔ امارات کے حکمران اور عوام پاکستان کو اپنا قریبی برادر دوست ملک سمجھتے ہیں انشاء اللہ یہ دوستی وقت کے ساتھ پھلتی پھولتی رہے گی۔

آزادئ صحافت کے قاتل حکمرانو!

و- کیا یہی تمہاری آزادئ صحافت ہے۔

کہ حکومت پنجاب نے 42 ماہ سے اور مرکزی حکومت نے 24 ماہ سے "یوتھ انٹرنیشنل" میگزین کے اشتہارات پر مسلسل پابندی لگائی ہوئی ہے

ہم پوچھتے ہیں کہ یہ ہمارے خلاف انتقامی کاروائی کیوں ہے۔ ہمارے ادارے کا معاشی قتل کیوں ہے۔

کیا ہمارا قصور یہ ہے کہ ہم موجودہ حکمرانوں کی بداعمالیوں کو بےنقاب کر کے مظلوموں اور بے گناہوں کا ساتھ دیتے ہیں۔؟

کیا یہ ہمارا جرم ہے کہ ہم جمہوریت کی بحالی کی جدّوجہد میں نوجوان نسل کو ہراول دستہ بنا رہے ہیں تو پھر سن لو!

ہم یہ جرم کرتے رہیں گے، حق اور سچ کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ ایک دن ضرور آئے گا تم اپنے کئے پر پچھتاؤ گے اور ہم اپنے کئے پر فخر کریں گے۔

منجانب: انتظامیہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین

ممتاز اپوزیشن لیڈر ممبر قومی اسمبلی جناب آصف علی زرداری سے ایک خصوصی انٹرویو

بھٹو فیملی کا داماد بن کر ملک گیر شہرت حاصل کرنا اور بھٹو فیملی کے مخالفین کی غضب ناک سازشوں کا شکار ہو کر طویل عرصے سے جیل کی سلاخوں میں زندگی گزارنا آصف زرداری کیلئے انوکھا تجربہ ہے پاکستان کی سیاست کا دلچسپ باب ہے۔ گو بھٹو فیملی کے مخالفین کا خیال تھا آصف تکلیفوں' اذیتوں اور جیل کی قید تنہائی سے گھبرا کر بے نظیر بھٹو سے اپنا تعلق ختم کر کے موجودہ حکمرانوں کے عزائم کی تکمیل کردے گا مگر سندھ کا یہ نوجوان سپوت دو سال سے قید تنہائی میں اپنی بگڑتی ہوئی صحت جیل کی سختیوں اور اپنی زندگی کی پرواہ کئے بغیر حکومت کے ارباب و اقتدار سے اپنی آزادی کی بھیک مانگنے پر تیار نہیں۔ آصف کی دن بدن گرتی ہوئی صحت اور حتیٰ کہ زندگی بھی خطرے میں ہونے کے اور اتنے زیادہ مقدمات کے باوجود اس کا سر حکمرانوں کے آگے جھکنے کی بجائے فخر سے بلند ہے۔

آصف عوام کی عدالت میں بھی سرخرو ہے آصف کے عزم کو دیکھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ آصف کی رگوں میں حاکم علی زرداری جیسے عظیم دلیر باپ کا خون ہے آصف جان قربان کردے گا کبھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ موجودہ حکمرانوں کیلئے سوچنے کا مقام ہے عوام کے منتخب نمائندے کے ساتھ اذیت ناک انتقامی سلوک کیا جمہوریت اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہے ایسا انصاف کرنے والے حکمران آئندہ خود ایسے انصاف کی بھینٹ نہ چڑھ جائیں۔

دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کوئی بات ان کو سخت ناگوار گزرتی ہے اور وہ اپنی ناراضگی کا اظہار خاموش رہ کر احتجاج کرتے ہیں اور یہ سوچ رہے ہوتے ہیں کہ بس دوسروں کو احتجاجی جذبات کا احساس ہو گیا ہوگا حالانکہ دوسروں کو ان کے جذبات کا احساس ہی نہیں ہوتا بلکہ اپنے طور پر وہ شدید احتجاج کر رہے ہوتے تھے ذہن میں سوچ رہے ہوتے ہیں ان کی خاموشی سے دوسرے سمجھ گئے ہوں گے۔ آصف علی زرداری بھی ایسے ہی افراد میں شامل ہیں۔ وہ کسی کو جھنجھوڑ کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ ناراض ہیں۔ بس خاموشی سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔

آصف علی زرداری سے ہماری پرانی جان پہچان ہے۔ اس لئے اس نے نہ کبھی ہمارے سامنے خود کو کوئی بڑا توپ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اور نہ ہی ہم نے اپنے آپ کو بڑا اخبار نویس بننے کا اظہار کیا ہے۔ بس جب بھی ملاقات ہوئی جب بھی اکٹھے ہوئے' دوستی کے رنگ ایک دوسرے سے بے تکلفانہ گفتگو کی۔ آصف زرداری کی یہی خوبی تھی کہ ہم نے ہمیشہ اس کے بہترین انسان ہونے کی داد دی۔

جیل کی سلاخوں میں شیر دل آصف زرداری حکمرانوں کے ظلم کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہا ہے

آصف زرداری سندھ کے معروف اعلیٰ ذوق کے حامل ترقی پسند سیاستدان جناب حاکم علی زرداری "جو قومی اسمبلی کے ممبر اور مختلف اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں" کے صاحبزادے ہیں' جن کے دادا حسین بخش زرداری بھی اپنے دور میں ممتاز حیثیت کے حامل معتبر مانے جاتے تھے۔

آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق ایرانی بلوچستان کے زرداری قبیلے سے تھا جو چار سو برس قبل ہجرت کر کے سندھ آئے۔ آصف زرداری ۲۶ جولائی ۱۹۵۵ء کو نواب شاہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم گرامر سکول اور کیڈٹ کالج پشاور میں پائی اعلیٰ تعلیم کیلئے لندن گئے اور وہاں بزنس ایڈمنسٹریشن میں ڈپلومہ حاصل کیا۔ افسانوی کتابیں شوق سے پڑھتے ہیں تاریخ اور جغرافیہ میں گہری دلچسپی رہی۔ اسکواش اور پولو ماہرانہ انداز میں کھیلتے ہیں۔ آصف زرداری کی دلیری قابل تعریف ہے کہ

آصف علی زرداری نے بھٹو خاندان میں شادی کر کے خود کو اپنے کانٹوں سے بھرا ہوا رستہ چنا۔ ورنہ وہ بہت بڑا بزنسمین بن کر آج گھومنے والی کرسی پر بیٹھا آرڈرز کر رہا ہوتا۔ لیکن یہ سب کچھ اس کی طبع کے خلاف ہے کہ اس کے اندر ایک شفیق' ہمدرد' جانثار ملک آدمی بستا ہے اور وہ کسی طور بھی اپنے اندر کے اس انسان کو ناراض نہیں کر سکتا' سو وہ اپنے دل کے بتائے ہوئے رستے پر چلا اور چلتے چلتے جیل کی سلاخوں میں آ ٹھہرا۔ کراچی کی جیل کو فخر حاصل ہے کہ اس نے یہاں بہت سے گمنام افراد کو شہرت دی۔ آصف زرداری نے اپنا حوصلہ نہیں ہارا اور اپنی اس قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے باوجود بھی اپنے مقام اور مشن کی طرف رواں دواں ہے۔

قارئین ہماری ملاقات آصف علی زرداری سے اس وقت ہوئی جب وہ جیل میں بیٹھے بھٹو شہید کی ایک کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ میں جیل میں ملاقات کے لئے صرف اس لئے گیا تھا کہ کافی دنوں سے میری ملاقات ایک ایسے پرخلوص انسان سے نہ ہو پا رہی تھی جو دوسروں کیلئے زندہ رہنا ہی اپنا سب کچھ سمجھتا ہے جو دوستوں اور دشمنوں میں تمیز کرنا اچھی طرح جانتا ہے۔ میں ان سے جیل میں ملا تو یوں لگا جیسے میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا ہو۔ میں نے بھی اپنے حالات ان کو بتائے اور انہوں نے بھی مجھے اپنی جیل میں مصروفیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ میں ان کی تمام باتوں کو اس لئے شائع کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ مجھے ان کے اندر وہ تمام باتیں دکھائی دے رہی تھیں۔ جو ایک اچھے اور مخلص لیڈر میں ہونی چاہئیں۔ وہ باتیں اگر میں شائع کر کے عوام کو آگاہ نہ کر سکا تو میں سمجھوں گا کہ میں دوست نہیں صرف اقتدار کا پجاری ہوں اور یار اور دوستی میں فرق بھی بتانا چاہتا ہوں' مجھے فخر ہے کہ ہمارا شمار آصف کے ان دوستوں میں ہوتا ہے جو مشکل وقت میں بھی یاری نبھا رہے ہیں آیئے قارئین وہ باتیں تحریر کر رہا ہوں جو میں نے بطور سوال ان سے کئے اور انہوں نے ان کے جواب کچھ یوں دیئے میرا سوال تھا کہ

سوال : آصف صاحب آپ عملی سیاست میں نہیں تھے تو پھر آپ پر مقدمات بنانے کے اسباب کیا تھے؟

ج : صدیق القادری صاحب! میرے خلاف جھوٹے مقدمات کے حقائق کو جاننے کیلئے ضروری ہو گا کہ اس منظر کو دیکھا جائے جس کی بنیاد پر میرے خلاف اتنا بڑا محاذ قائم ہوا۔ پیپلز پارٹی کی اصل سیاسی قوت بھٹو خاندان ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو۔ شاہنواز بھٹو کی شہادت اور مرتضیٰ بھٹو کے خلاف مقدمات نے بھٹو فیملی کی خواتین کو بے سہارا کر دیا تھا۔ میرے گھر والوں نے ہمت کی اور بھٹو فیملی میں میرا رشتہ طے ہوا۔ میں اور محترمہ بے نظیر بھٹو ازدواجی زندگی کے بندھن میں بندھ گئے تو ہمارے ملک کے نام نہاد لیڈروں نے ہماری اس شادی کو بھی سیاسی رنگ دے دیا۔ اب انہیں یہ بھی علم تھا کہ اس خاندان میں پھر سے ایک مرد آ گیا ہے اور وہ بھی سیاسی گھرانے کا چشم و چراغ ہے۔ یقیناً یہ بھی اپنے والد محترم حاکم علی زرداری کی طرح سیاست کی ان چالوں سے واقف ہو گا۔ خیر میرے والد نے بھی ہماری حوصلہ افزائی کی اور ہم نے کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر ذوالفقار علی بھٹو کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم کر لیا۔ شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد پیپلز پارٹی کی حکومت برسراقتدار آ گئی اور مجھے ایک وزیراعظم کے شوہر ہونے کی حیثیت سے جو پروٹوکول ملتا تھا۔ اس سے بھٹو خاندان کے مخالفین اور پارٹی کے بعض لیڈر حرکت میں آ گئے اور میرے خلاف پروپیگنڈا اور محاذ قائم کر لیا۔

مخالفین کے اس پروپیگنڈا نے میرے حوصلے بلند کئے۔ میں اس سلسلے میں ایک شخص نوید ملک جو کہ پہلے پیپلز پارٹی کا رکن تھا کتنا کم ظرف انسان نکلا۔ اس نے مخالفین کی ایماء پر میرے خلاف بے بنیاد الزامات لگائے اور محترمہ بے نظیر کی حکومت کے مخالفین سے مل کر میرے خلاف ایک مہم کا آغاز کیا۔ میں دراصل ایسے خوشامدی اور مطلب پرست لوگوں سے اچھی طرح واقف تھا۔ میں ان پر کڑی نظر رکھتا تھا' یہ لوگ محترمہ بے نظیر بھٹو کے ارد گرد ہر وقت دوسروں کی برائی کرتے دکھائی دیتے تھے' میں ان لوگوں کو اچھا نہیں سمجھتا تھا تو یہ لوگ مجھ سے حسد کرتے تھے اور انہوں نے آئی جے آئی کی ایما پر مجھے مین پرسنٹ مشہور کیا۔

سوال : آصف بھائی آپ تقریباً ۲ سال سے مسلسل جیل کی سلاخوں میں زندگی کاٹ رہے ہیں کیا یہ سب اذیتیں بھٹو فیملی کے ساتھ آپ کی وابستگی اور وفاداری کی بناء پر تو نہیں؟

جواب : آصف زرداری نے مسکراتے ہوئے کہا! صدیق القادری صاحب اب آپ اتنے بھی بھولے بھی نہ بنیں آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے۔ میں پھر بھی اپنی زبانی بتا دیتا ہوں۔ پیپلز پارٹی کے اندر میرے خلاف بنائے محاذ سے اس وقت کی اپوزیشن نے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملکی اور بین الاقوامی میڈیا میں میرے سکینڈلز شائع کرائے کہ آصف علی زرداری قومی خزانے کا لٹیرا ہے یہ پاکستانی مارکوس بن گیا ہے۔ اور نہ جانے کون کونسی باتیں' مختلف زمینوں اور پلاٹوں پر قبضے کی داستانیں بھی میرے خلاف سامنے آئیں۔ ان لوگوں نے میرے خلاف بڑا محاذ کھول لیا لیکن مجھ سے صرف اتنی کوتاہی ضرور ہوئی یا اس کو ناتجربہ کاری سمجھ لیں ہوئی کہ میں اپنے اوپر ان الزامات کا جواب دینے کی بجائے خاموش رہا۔ کیونکہ خاموشی میری فطرت میں شامل ہے۔ شاید اس لئے یہ خاموشی عوام میں میرے لئے بدنامی کا باعث بنی۔

آصف علی زرداری بیگم نصرت بھٹو صاحبہ محترمہ بینظیر بھٹو صاحبہ، مسز صنم بھٹو صاحبہ کیساتھ

سوال : موجودہ حکمرانوں کی طرف سے آپ پر بنائے گئے مقدمات کے اصل حقائق کیا ہیں۔

جواب : پیپلز پارٹی کی حکومت کی برطرفی کے بعد عوام اصل حقائق سے روشناس ہونا چاہتی تھی' حکومت نے سابق سیکرٹری داخلہ روئیداد خاں کی زیر قیادت ایک خصوصی سیل تشکیل دیا تھا۔ جس کا مقصد حکومت اور مخالفین کی جانب سے مجھ پر لگائے گئے الزامات کے ثبوت اکٹھا کرنا تھا یہ سیل کافی عرصہ سے سرگرم عمل تھا۔ تفتیشی ایجنسیوں کے ماہر میرے خلاف ریکارڈ اکٹھا کرنے میں ملوث کر دیئے گئے۔

حتیٰ کہ سندھ حکومت نے بھی وفاقی حکومت کو خوش کرنے کیلئے مجھ پر مختلف کیس

آصف علی زرداری وزیراعظم جاپان کے دورہ پاکستان کے موقعہ پر گروپ تصویر

جناب آصف علی زرداری ایک تقریب میں ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین جناب صدیق القادری کیساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے

بنائے۔ لیکن افسوس! بیس ماہ گزرنے کے بعد بھی حکومت تمام تر وسائل اور اثر و رسوخ کے مجھ پر کوئی الزام ثابت نہیں کر سکی' کوئی ناجائز لوٹ مار یا پلاٹوں پر قبضہ بنکوں سے ناجائز قرضہ' قتل و غارت اور قومی خزانے سے خورد برد کرنے کے الزامات بھی مجھے مجرم ثابت نہ کر سکے اور میں اکثر کیسوں میں باعزت بری ہو گیا ہوں اور یہی میری بے گناہی کا ثبوت ہے۔ جبکہ حکومت نے میرے خلاف الزامات ثابت کرنے کیلئے کروڑوں روپے خرچ کئے ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے عوام کے سامنے سرخرو ہوں۔

سوال : سندھ کے معروف زمیندار' ایک سیاستدان' ایک باپ اور اور ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ سیاستدان کے شوہر کی حیثیت سے اس نازک وقت میں آپ کے کیا مشاہدات اور تاثرات ہیں؟

جواب : میں اپنے تجربے کی بات بعد میں کروں گا سب سے پہلے تو ہمیں دیکھنا چاہیے کہ دور جدید میں نہ صرف عالم اسلام میں ایک خاتون وزیراعظم وہ بھی پاکستان یعنی قلعہ اسلام کی وزیراعظم بنیں جو دنیا میں اسلام کی پہلی تاریخی مثال ہے بلکہ دنیا کے دیگر کئی بڑی جمہوریت کے چیمپئن ملکوں کے لئے بھی باعث حیرت ہے دنیا کے ترقی یافتہ' انسانی آزادی کے علمبردار ملک امریکہ میں بھی ایسی مثال ابھی تک قائم نہیں ہوئی جس نے پاکستان میں جمہوریت کا درس دیا۔ اگر انہیں تجربہ کار کی قیادت مل سکتی ہے لیکن ہماری حکومت کیلئے ۲۰ ماہ کی قلیل مدت قطعاً ناکافی تھی جس کیلئے اسے ۵ سال کی مدت درکار تھی مجموعی طور پر ایک تاریخ اسلام کی پہلی مسلمان عورت وزیراعظم کی حکومت تھی جو پاکستان کی تمام حکومتوں کے مقابلے میں بری اور معیاری حکومت تھی جو صدر اسحاق نے فوج اور بیوروکریٹ کی ایماء پر اور کچھ اپنی ناتجربہ کاری کم عمری اور کچھ سازشی عناصر کی وجہ سے ختم کر دی گئی۔ لیکن آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ انشاء اللہ

آصف علی زرداری متحدہ عرب امارات کے دورہ کے موقعہ پر عرب لیڈروں کے ساتھ

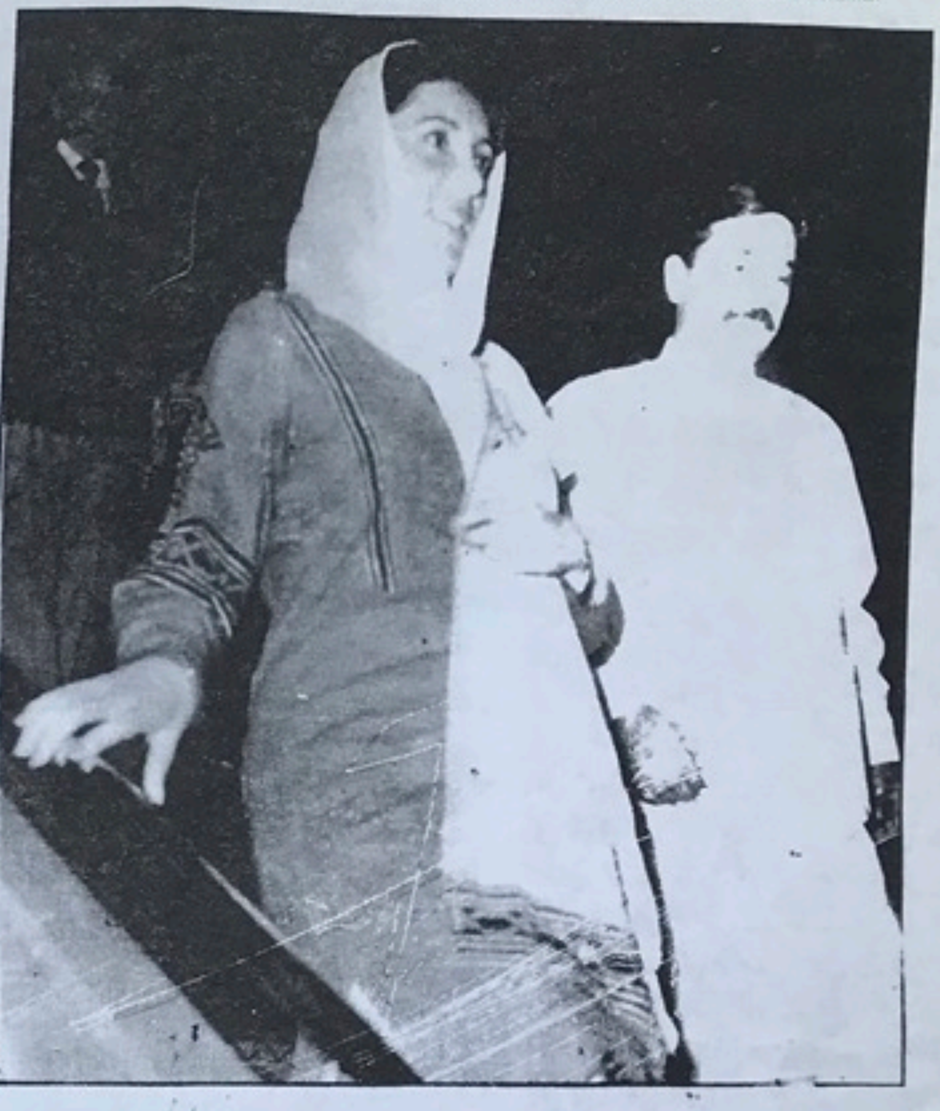

افسوس ضرور ہوتا ہے کہ مجھے اپنے گناہ یا جرم کا ابھی تک پتہ نہیں کہ جس کی وجہ سے جیل بھگت رہا ہوں۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے' یا حکمران۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ آئی جے آئی والوں کی مہربانی ہے۔ جنہوں نے مجھے اس ناگہانی تجربے سے آشنا کیا ہے۔ جیل کے تجربے سے مجھے ایک مثبت اور تعمیری چیز ضرور ملی ہے۔ وہ ہے یکسوئی کے ساتھ مطالعہ اور دنیا کو سمجھنے کا موقع کیونکہ جیل میں رہ کر توجہ صرف اور صرف خدا اور اس کی بنائی ہوئی دنیا کو سمجھنے اور جاننے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہمارے یہاں سیاستدان حضرات کیلئے جیل گویا ایک سیاسی تربیتی کورس ہے جس کی مشق اور انکی شخصیت کامیابی و کامرانی کی ضمانت بنتی ہے۔ جیل میں رہ کر بڑے بڑے سقراتی فلسفیانہ سیاسی نقشے اور پروگرام ذہن میں وضع ہوتے ہیں ایک لحاظ سے میں آئی جے آئی والوں کا اس مہربانی کا مشکور ہوں' کہ انہوں نے اپنی طرف سے میرے لئے گھڑا کھودا لیکن انشاء اللہ اس گڑے میں ان کو بہت جلد گرنا پڑے گا۔ کیونکہ میں تو قانون و عدالت کی جنگ جیت کر بہت جلد باہر آ جاؤنگا جبکہ میرا سیاسی کیریئر انشاء اللہ بلند ہو جائے گا۔ کیونکہ اس بات کو باشعور عوام بہت خوب سمجھتے ہیں جو خدا کے بعد میرے مسیحاہ ہیں۔ یہی میری امیدوں کا سہرا ہیں۔

سوال : قیام پاکستان سے لے کر اب تک سندھ کی سیاست وڈیروں' امیروں اور پیروں کی گرفت میں چلی آ رہی ہے۔ جبکہ آپ کی پارٹی انقلابی ہے سندھ میں موروثی سیاست کی اجارہ داری کو ختم کرنے کیلئے آئندہ آپ کی پارٹی کیا رول ادا کرے گی؟

آئندہ عوام نے جب بھی ہمیں حکومت کا موقعہ دیا اب یہ عوام کی اپنی حکومت ہو گی' میرے لئے یہ تجربہ سیاسی تھا جیسے کسی افسانے کا کردار جو دراصل جیتی جاگتی حقیقت تھی اسلامی معاشرے میں عورت کے خصوصی متنازعہ مقام کی

وجہ سے خاص طور پ میرے لئے ایک کٹھن خوشگوار تجربہ تھا۔
اب جیل میں ہوں سائیں کون ہو گا جو جیل کی سلاخوں کے پیچھے خوش ہو گا۔ مجھے ایک

آصف علی زرداری محترمہ بینظیر بھٹو صاحبہ کیساتھ وزیراعظم جاپان اور انکی اہلیہ کو الوداع کہتے ہوئے

آصف کے اوپر بنائے گئے مقدمات ظالم حکمرانوں کی انتقامی کاروائیوں کا مُنہ بولتا ثبوت ہے

آصف علی زرداری محترمہ بینظیر بھٹو صاحبہ کیساتھ عوامی جمہوریہ چین کے وزیراعظم کا استقبال کرتے ہوئے

انشاءاللہ آصف بہت جلد عوام کی عدالت میں سُرخرو ہوگا

جواب : میرے خیال میں تمام تر مطالعہ کے بعد اس وقت جمہوریت سے زیادہ قابل کوئی نظام بہتر نہیں ابتدا ہمارے ملک میں عوام دشمن طاقتیں بھی موجود ہیں۔ جو ۴۵ سالوں سے اس ملک کے سیاہ و سفید کی مالک چلی آ رہی ہیں اب جاگیرداری کا ذکر بے کار ہے کیونکہ اب چھوٹی زمینداری رہ گئی ہیں۔ اگر ہمیں امن' ترقی اور خوشحالی درکار ہے۔ تو پے در پے انتخابات کے ذریعے جمہوریت کو پھلنے پھولتے رہنے کا موقعہ دینا چاہیے۔ اس میں ہماری عافیت کا سامان پوشیدہ ہے۔

سوال : منتخب عوامی نمائندہ کی حیثیت سے کیا آپ بتائیں گے سندھ میں لاقانونیت' بدامنی' قتل و غارت' اغوا اور ڈکیتیوں کی ذمہ دار قوتیں کون ہیں اگر حالات ایسے رہے تو سندھ کا مستقبل کیا ہو گا؟

جواب : میرے خیال میں مختلف سنجیدہ وجوہات ہیں جو امن کے گہوارہ صوبہ سندھ کو اس خطرناک موڑ تک لے آئی ہیں۔ ان میں دیگر اسباب کو چھوڑ کر جنرل ضیاء کا مارشل لاء سب سے بڑا اور بنیادی سبب ہے۔ جنہوں نے ایک عوامی جمہوری منتخب حکومت کا سازشا تختہ الٹ کر منتخب وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو (شہید) کے خلاف نہ صرف انتہائی سنگین نوعیت کے مقدمات قائم کئے تقریباً دو سال شدید قسم کی قید تنہائی میں رکھا آخرکار مسلم اتحاد کے ہیرو کو ایک مقدمہ میں قتل کے سلسلے میں پھانسی چڑھا دیا گیا۔ اس مقدمے اور پھانسی نے ملک پر جو اثرات چھوڑے ہیں وہ سندھ کے مسئلے کا بنیادی سبب ہے کہ ایک سندھی منتخب وزیراعظم جو ملک کے چاروں صوبوں میں سب سے بڑی سیاسی جماعت پی پی کا بانی اور سربراہ تھا اس اندوہناک واقعہ سے نہ صرف صوبہ سندھ سخت متاثر ہوا لوگوں نے بھٹو کے نام پر اپنی جانیں قربان کر دیں یہ جدید دنیا کی سیاسی تاریخ کا بہت اہم واقعہ ہے۔ اب جو کہا جاتا ہے کہ الذوالفقار نامی تنظیم دہشت گردی میں ملوث ہے گویا حکومت کا یہ کھلا اعتراف ہے کہ (مرحوم) ذوالفقار علی بھٹو اس نام نہاد تنظیم کی صورت میں زندہ ہیں جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سراسر افسانہ گھڑا ہوا ہے۔ البتہ امریکی حکام ج دن پاکستان اور بھارت کا دورہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے سنتے جاتے ہیں کہ پاکستان کشمیر اور مشرقی پنجاب یعنی خالصتان میں مداخلت کرتا ہے۔ میں بھارتی الزامات طرف نہیں جاتا کیونکہ وہ تو ہمارا فطری دشمن مشہور ہے لیکن امریکی اعلیٰ حکام ذمہ دار شخصیات اور پاکستان بھی امر کی دوستی کا دم بھرتا ہے۔ وہی امریکہ اپنے معتبر ذرائع سے ہم پر بھارت میں دہشت گردی یا مداخلت کا الزام لگاتا ہے تو پھر اس نکتہ چینی پر موجودہ حکمران نہیں سوچتے کہ واقعی بھارت بھی بھرپور انداز میں ہمارے یہاں دہشت گردی کرتا ہو گا ہماری اگلی پچھلی اور موجودہ حکومتیں یہ اعتراف کرتی آئی ہیں کہ بھارت سندھ میں "را" (خفیہ ادارے) کے ذریعے تخریب کاری اور دہشت گردی کرتا ہے جناب عالی یہ دو بنیادی اعتراف تو خود حکومت کے ہیں۔ جو دہشت گردی کے بنیادی اسباب ہیں۔ میرے اس قدر تفصیلاً" جواب میں سے آپ نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ کہ پورے پاکستان میں خصوصاً صوبہ سندھ کا دہشت گردی' تخریب کاری اور خانہ جنگی کی سی کیفیت میں ملکی و غیر ملکی سرکاری و تجربہ کاری اقرار' اداروں' تنظیموں تحریکوں کے ملوث ہونے کے اشارے' خدمات و امکانات واضح طور پر ہوتے نظر آتے ہیں اس کی کئی وجوہات ہیں میرے خیال میں اس کا حل ایک بڑے وسیع اور خلوص نیت پر مبنی ڈایلاگ میں موجود ہے۔ سندھ حکومت کو چاہیے کہ وہ سندھ کے اصل مسائل کی طرف توجہ دے اس کا حل تلاش کرے سندھ میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری عدم تحفظ کی کیفیت نے عوام کو موجودہ حکومت سے مایوس کر دیا ہے۔ سندھ کا ایک مسئلہ معاشی مسئلہ ہے۔ آخرکار تو یہ خالصتاً معاشی' سیاسی معاملات ہیں جن کا حل حکمران' عوام اور فوج کے درمیان مل بیٹھ کر ایک مثبت' منطقی اور بدنیتی سے پاک وسیع ڈایلاگ میں ممکن ہے۔ یہی اسکا واقعی اصل حل ہے ورنہ یہ معاملہ سندھ تک محدود نہیں رہے گا آگے بھی بہت راستے کھلے گیں۔ اگر ایک دوسرے پر

جانتے ہیں کہ کس دور حکومت کو وہ اپنے لئے بہتر خیال کرتے ہیں کسی فرد واحد کی پسند ناپسند کوئی معنی نہیں رکھتی پوری دنیا میں پاکستان کی بابت یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اس دھرتی پر آباد ہزاروں سال بعد پہلی مرتبہ عوام کو زبان دی اور وہ منحوس تفریق ختم کی جو غلامی کی طرف مائل تھی۔ عوام کو حقوق مانگنے کی جرات پیدا ہوئی یہ قوت بھٹو شہید کا عوام کو سب سے بڑا تحفہ ہے جسے عوام آج بھی سینے سے لگائے بیٹھے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہزار رکاوٹوں اور ناساز حالات کے باوجود پاکستان پیپلز پارٹی آج بھی ملک کی متفقہ طور پر سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے جسے ملک کے چاروں صوبوں میں حمایت حاصل ہے وہ جو قائم ہے جبکہ نواز شریف کی موجودہ حکومت اس وقت صرف اور الزام تراشیوں' بہانوں کا مسئلہ جاری رہا تو گلشن کا کاروبار تو واقعتاً ضرور چلتا رہے گا لیکن کسی بہتری کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ اگر محض کوئی الذوالفقار نامی تنظیم ہی اس میں ملوث ہوتی تو کم از کم ہمارے پی پی پی دور حکومت میں تو اس کے جاری رہنے کی کوئی منطق نہ تھی۔

سوال : اسلامی جمہوری اتحاد کے صدر نواز شریف کی حکومت کی کارکردگی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔ وفاق پاکستان پر اس کے کیا اثرات ہوں گے؟

جواب : یہ فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہی ہے۔ بہتر صرف مفاد پرست' استحصالی قوتوں کی حکومت نمائندہ ہے اس مفاد پرستوں عوام دشمن قوتوں کی باقی تین صوبوں میں کوئی حیثیت نہیں۔ میں مقابلے کی بات مدنظر رکھتے ہوئے اتنا ضرور کہوں گا کہ نام نہاد جمہوریت یا لنگڑی لولی جمہوری حکومت بھی مارشل لاء حکومت سے بہتر ہے کیونکہ آخر یہ عوام کی ترجمان ہوتی ہے جبکہ فوجی حکومت قابل ستائش نہیں ہوتی۔ مقابلے کی بات پوچھی ہے تو میں اپنی سابقہ پی پی بے نظیر بھٹو کی حکومت کو ہی سب سے اچھا کہوں گا عام آدمی بھی کہتا سنا جاتا ہے حتیٰ کہ بے نظیر بھٹو کی سابقہ حکومت کو برا بھلا کہنے والے بھی آج کی موجودہ حکومت کی بدعنوانیوں' ڈکیتیوں' لوٹ کھسوٹ' قومی املاک کی جعلی نیلامیوں کو ناقابل برداشت بے روزگاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہی کہتے ہیں کہ اس حکومت سے تو بے نظیر کی حکومت اچھی تھی اب یہ بات عوام کا محاورہ بن گئی ہے۔ اگر میں سچ کہہ رہا ہوں تو یقین کریں اس نواز شریف کی حکومت کے دن پورے ہونے کو ہیں۔ دنیا دیکھے گی صدر اسحاق ہی اس کرپٹ حکومت کو چلتا کرے گا۔

سوال : آصف زرداری صاحب! آپ پاکستانی عوام کے نام کیا پیغام دیں گے؟

جواب : بس یہی کہ وہ عوام دشمن اور عوام دوست قوتوں کو پہچانیں اور میرے لئے دعا کریں انشاء اللہ میں بہت جلد جیل سے باعزت رہائی پا کر عوام کے درمیاں ہوں گا یہی ہمارے حریفوں سے سب سے بڑی سیاسی ناکامی ہو گی۔

محترمہ بینظیر بھٹو ایک تقریب میں جناب صدیق القادری ایڈیٹر انچیف سے اہم صحافتی امور پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے

جنازہ اتنا بڑا ہو کہ ٹریفک جام ہو جائے

ممتاز فلمی اداکارہ و ہدایت کارہ مسرت شاہین لندن میں اپنے چھ ماہ کے قیام کے بعد وطن واپس پہنچ گئی ہیں پاکستان آنے کے بعد ایک "انٹرویو میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسرت شاہین نے کہا کہ بیرون ملک میرے قیام کے دوران بعض لوگوں نے میرے خلاف بے بنیاد اسکینڈل بنا کر میری شہرت کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش ہے۔ جبکہ ان باتوں کا

فنکار اور صحافی ملک سے معاشرتی ناانصافیوں کے خاتمے کے لئے کام کر رہے ہیں

حقیقت سے کوئی تعلق نہیں میں ان تمام باتوں کی تردید کرتی ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے صحافیوں کو فلمی دنیا سے وابستہ فنکاروں کے بارے میں اسکینڈل گھڑنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ بعض لوگ میری مقبولیت کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اس کے بغیر میرا دل کہیں نہیں لگتا میرا مرنا جینا پاکستان کے لئے ہے۔

مسرت شاہین نے مزید بتایا کہ لندن میں قیام کے دوران میں نے شوکت خانم میموریل کے زیر اہتمام ہونے والے پروگرام میں بھی شرکت کی جہاں پر میری میں دل وجان سے اس کی قدر کرتی ہوں اور اس کی فین ہوں ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے مسرت شاہین نے کہا کہ میری ملک میں عدم موجودگی کے دوران ملک کے بڑے بڑے اخبارات میں ایک بیان شائع ہوا تھا کہ میرا ڈانس دیکھ کر پٹھان نسوار ڈالنا بھول جاتے ہیں میں

کوئی ایسی نیکی کر کے مروں کہ گناہوں کا کفارہ ہو جائے ○ مسرت شاہین کی خواہش

انہوں نے کہا کہ میں عنقریب ایک پریس کانفرنس میں ان تمام باتوں کے بارے میں اظہار خیال کروں گی تاکہ لوگوں کو حقیقت کا علم ہو سکے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پنجاب کے لوگ ٹیلنٹ کی قدر کرتے ہیں جبکہ پختون فن کی قدر نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پٹھانوں نے میرے کام کی قدر نہیں کی جبکہ مجھے پختون ہی نہیں مانتے مسرت شاہین نے کہا کہ مجھے سیر و تفریح کا بہت شوق ہے لیکن پاکستان میرا اپنا وطن ہے جنگ کے مینجنگ ایڈیٹر میر جاوید الرحمن "انجمن اجتابھ بچن نصرت فتح علی خان سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ عمران خان دنیا میں جہاں کہیں بھی پروگرام کریں گے میں اس میں بلا معاوضہ کام کروں گی کیونکہ عمران خان ایک بہت اچھا انسان ہے وہ انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں عمران خان کا کینسر ہسپتال بلاشبہ ایک بہت بڑا کام ہے اللہ تعالیٰ عمران خان کو اس کے نیک مقصد میں کامیاب کرے مسرت نے کہا کہ عمران میرا پسندیدہ کھلاڑی تھا اس کی پرزور تردید کرتی ہوں کہ ایسا گھٹیا بیان مجھ سے منسوب کر دیا گیا جس کا سرے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں صحافیوں بھائیوں سے درخواست کرتی ہوں کہ ایسے گھٹیا بیان چھاپ کر میری عزت کو نہ اچھالا جائے حالانکہ میں نے ہمیشہ صحافیوں کی عزت کی ہے کیونکہ جس طرح ہم لوگ فلموں کے ذریعے معاشرے سے ظلم ناانصافی اور حقوق سلب کرنے کے خلاف کام کر رہے ہیں اسی طرح صحافی بھائی بھی قلم کے ذریعے یہی فریضہ ادا کر

بھی کرتے ہیں انہون نے بتایا کہ میری زیر تکمیل فلموں میں مطلب آشنا (پشتو) دھڑے وڑے نیم گرے دنیا' طوفان اور شیطان ' داکفر دشمن' سنگسار' ھنگھرو اور کلاشنکوف شامل ہیں یہ سب پشتو فلمیں ہیں مسرت شاہین نے کہا کہ میرے لندن جانے کے بعد فلم انڈسٹری کے اکثر افراد کا کہنا تھا کہ مسرت فلمی دنیا کو رخصت کر کے چلی گئی ہے مسرت نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ پشتو فلمون میں پختونوں کا حقیقی کلچر پیش نہیں کیا جاتا فلموں میں فحاشی شامل کر کے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ فلم بینوں کی خواہش اور پسند ہے انہوں نے سنسر بورڈ کے حوالے سے کہا کہ پشتو فلموں میں فحش مناظر کے باوجود بعض بااثر افراد اپنی فلمیں پاس کروالیتے ہیں انہوں نے کہا کہ نیا اداکار عمران اور بدر منیر اچھے فنکار ہیں میں ان کی دل سے قدر کرتی ہوں انہوں نے کہا کہ وہ پچھلے پندرہ سال سے پشتو فلموں میں ہیروئن چلی آرہی ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ بعض فلمون میں وہ معاوضہ کے بغیر کام کرتی ہیں پنجابی ڈائریکٹر فلموں میں شامل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ محض ایک گانا دے کر فارغ کر دیتے ہیں اس لئے میں وہاں کام نہیں کرتی مسرت نے مزید کہا کہ وہ اب اپنی فلمیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہیں انہوں نے اسماعیل شاہ کی وفات پر گہرے دکھ اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسماعیل شاہ کی وفات سے ہم لوگ ایک قابل اور محنتی فنکار سے محروم ہو گئے ہیں۔

رہے ہیں۔

مسرت شاہین نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ جب تک نمبرون فنکارہ ہیں' فلمی دنیا میں کام کرتی رہیں گی اور جب بھی ۲ نمبر کا مرحلہ آیا تو وہ

میں مسرت نے کہا کہ بعض فلموں میں سین کے مطابق فحاشی وعریانی ایک مجبوری بن جاتی ہے شائقین بھی اسے پسند کرتے ہیں جدید ویڈیو کیمروں اور ٹیکنک کے باعث اکثر فنکاروں کے ساتھ زیادتی کی جارہی ہے پچھلے دنوں

کینسر ہسپتال کا پروجیکٹ ان کا بہت بڑا کارنامہ ہے

اداکاری کو خیرباد کہہ دیں گی انہوں نے مزید کہا کہ ان کی دلی خواہش ہے کہ ان کی موت فلم کی شوٹنگ اور گانے کی فلمبندی کے دوران واقع ہو اور میرے جنازے میں اتنے لوگ ہوں کہ ٹریفک جام ہو جائے ٹریفک کانسٹیبل وسل پر وسل مار رہے ہوں اور میرا جنازہ یادگار بن جائے انہوں نے کہا کہ ویڈیو فلموں کی وجہ سے فلم انڈسٹری زوال کا شکار ہے ایک اور سوال کے جواب

ایک فلم میں مجھے انہوں نے ڈانگری پہن کر گانا فلمایا لیکن بعد میں کیمرہ ٹرک کے ذریعے میرے جسم کو ننگا کر کے دکھایا گیا

اس کاروبار کے ذریعے معروف فنکاروں کی شکل کے ساتھ دھڑ کسی انگریزی فلم کا جوڑ کر فلمیں مارکیٹ میں پہنچادی جاتی ہیں اور ایسی فلموں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا لالچ کی خاطر بعض گندے لوگ یہ دھندا

پاکستان کے دوست ملک نائیجیریا کے قومی دن کے موقعہ پر دیدہ زیب تقریب کی جھلکیاں

معروف قومی رہنما آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر میر نبی بخش زہری کے اعزاز میں برطانیہ برانچ کے صدر سید جمال شاہ نے پر وقار استقبالیہ دیا جس میں یونانی پارلیمنٹ کے ممبر نے خصوصی شرکت کی

آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر میر نبی بخش زہری کی قیادت میں صدر پاکستان غلام اسحاق خاں کیساتھ ملاقات

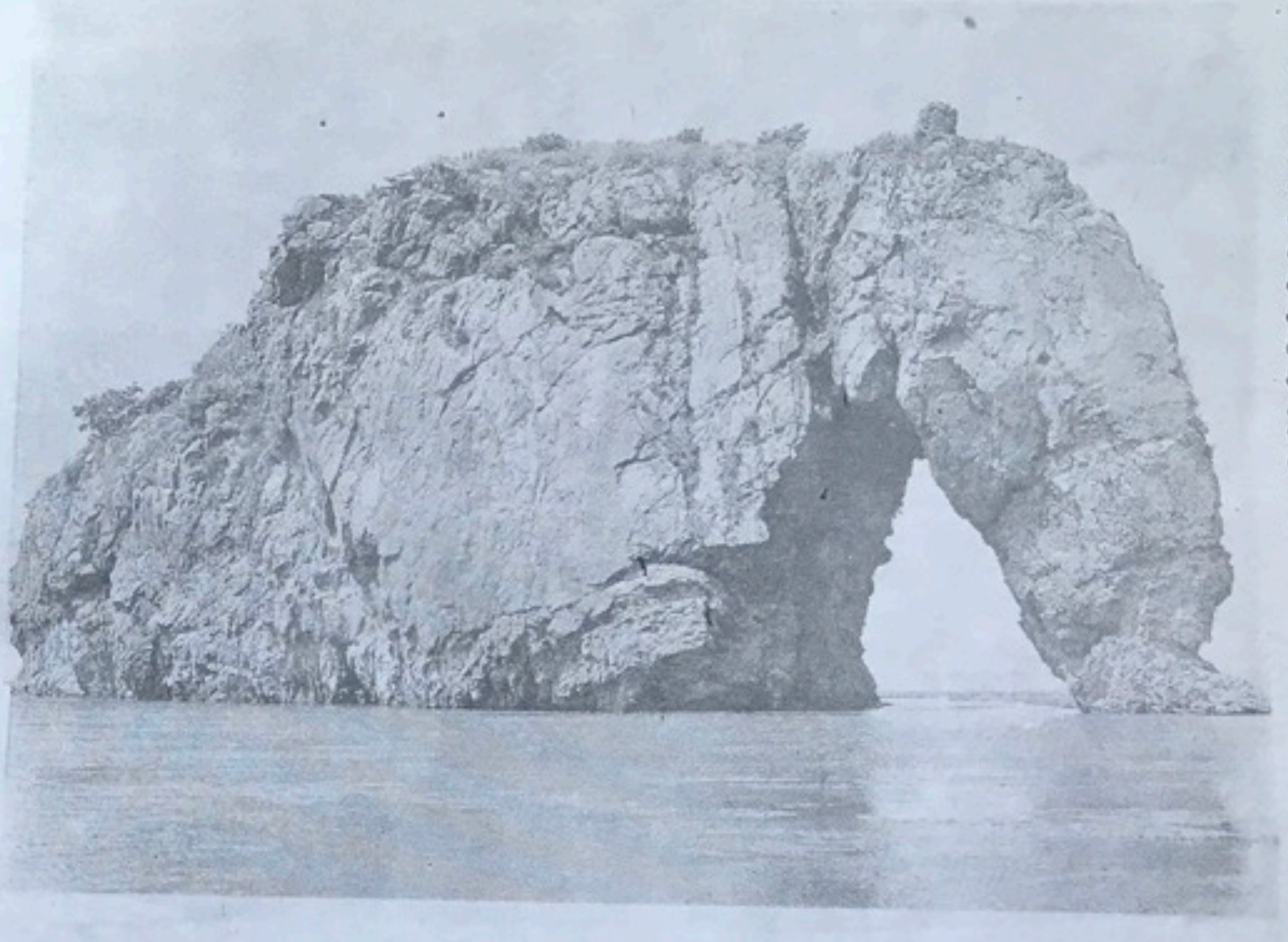

بے لوث خدمتگار ہمدرد نوجوان شخصیت

محمد مجاہد خان گوشہ آل پاکستان یوتھ کانگریس پنجاب کے صدر سے ایک ملاقات

مجاہد گوشہ وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف کے ساتھ

آج کے اس مادیت کے دور میں جہاں انسان زر و دولت کے حصول مارے مارے پھرتے ہیں وہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں اپنی نیک نامی، مخلصی، ہمدردی کے جذبات کو فروغ دینے میں شب و روز کوشاں نظر آتے ہیں معاشرے میں اچھائی کی پہچان بھی یہی لوگ بنتے ہیں۔ بے لوث خدمت گار ملنسار ہمدرد نوجوان شخصیت محمد مجاہد خان گوشہ ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کو مخلوق خدا کی خدمت کیلئے وقف کیا ہوا ہے۔ مظلوم بے سہارا بے یارو مددگار لوگوں کے دوست ہیں۔ غریب پروری میں اس حد تک آگے ہیں کہ لوگوں کے کام اپنی جیب سے خرچ کر کے کرواتے ہیں۔ دکھی مظلوم لوگوں کے کام کر کے دلی روحانی خوشی اطمانیت محسوس کرتے ہیں اپنے دوران تعلیم اچھے بیباک مقرر طالب علم رہنما رہے نوجوانوں کی ملک گیر تنظیم آل پاکستان یوتھ کانگریس کے لاہور سٹی۔ لاہور ڈویژن اور پھر پنجاب کے نائب صدر نامزد ہوئے۔ آج کل پنجاب کے نائب صدر کی حیثیت سے طلبہ اور نوجوانوں کی خدمات میں پیش پیش ہیں۔ محمد مجاہد گوشہ ۱۹۵۸ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آباؤ اجداد کا پیشہ زمینداری اور تجارت ہے۔ میٹرک کا امتحان علی گڑھ سکول مانگا منڈی سے امتیازی نمبروں میں پاس کیا ایف اے لاہور سے کیا دوران تعلیم طلبہ کی کئی سوسائٹیوں کے عہدے دار اور ممبرز رہے۔ تقریری مقابلوں میں حصے لیتے رہے کھیلوں میں ہاکی کرکٹ کے شوقین رہے سماجی کاموں میں پرجوش حصہ لیتے رہے تعلیم کے بعد ۸۵ میں آل پاکستان یوتھ کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اس تنظیم کو منظم کرنے کیلئے ہمہ تن مصروف رہے۔ اس تنظیم کے مرکزی چیئرمین جناب صدیق القادری صاحب نے اس بیباک جرات مند نوجوان کی صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے لاہور سٹی کا صدر مقرر کیا پھر ڈویژنل صدر کی حیثیت خدمات سرانجام دیتے ہوئے سینکڑوں نوجوانوں کے ہر ممکن ذرائع سے مسایل حل کروانے کیلئے سرگرم عمل رہے۔

نوجوانوں کے اصل مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے مجاہد گوشہ نے بڑے درد مندانہ لہجے میں کہا ہمارے ملک میں نوجوانوں کیلئے مناسب منصوبہ بندی نہ ہونے سے نوجوان اپنے مستقبل سے مایوس نظر آتے ہیں۔ بے روزگاری سے تنگ آکر جرائم اور منشیات کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ ہماری کوشش کہ ہم مستقبل کے معماروں کی درست سمت رہنمائی کریں ہم نے ہر مکتبہ فکر کے نوجوانوں سے براہ راست رابطہ قائم کرنے اور نوجوانوں کے درپیش مسائل و مشکلات کے حل کیلئے مشترکہ لائحہ عمل اختیار

مجاہد گوشہ ایک تقریب میں جناب [illegible] القادری کے ساتھ

ماہ رواں کی اہم نوجوان شخصیت

کرنے کیلئے پنجاب سطح پر یوتھ کنونشن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کنونشن میں دس ہزار یوتھ شرکت کریں گے۔ اس سلسلہ میں ہم عنقریب پنجاب سطح کا تفصیلی دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا وزیراعظم میاں نواز شریف کو وزاعظم بنوانے میں پاکستان کے نوجوانوں کا بہت اہم رول ہے افسوس اس بات کا ہے میاں نواز شریف نے وزیراعظم کے عہدے پر پہنچ کر نوجوانوں کیساتھ نہ ہی رابطہ کیا ہے نہ ہی ان کے مسائل معلوم کئے ہیں ہمارا مطالبہ ہے وزیراعظم نواز شریف فی الفور نوجوانوں کے لیڈروں کو ملاقات کیلئے دعوت دیں اور وزارت

اگر نوجوانوں کے مسائل و مشکلات کی طرف خصوصی توجہ دے کر مناسب منصوبہ بندی کریں تو میں یقین کیساتھ کہہ سکتا ہوں۔ پاکستان کے نوجوان موجودہ حکومت کی خودانحصاری اور صنعتی انقلاب کے برپا کرنے میں بے مثال رول ادا کریں گے۔

ایک سوال کے جواب میں محمد مجاہد خان گوشہ نے ملک میں بڑھتے ہوئے جرائم پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا موجودہ منتخب جمہوری حکومت خصوصا پنجاب میں جرائم کا اضافہ قابل تشویش ہے۔ وزیراعظم میاں نواز شریف وزیراعلیٰ غلام حیدر وائیں کو پنجاب میں

ہوئے بااصول پولیس افسر ہیں مجھے یقین ہے ان کی تقرری سے پنجاب کے موجودہ امن و امان کی صورت حال تسلی بخش ہو گی۔ جرائم پیشہ افراد کی حوصلہ شکنی ہو گی۔ مجاہد گوشہ نے اعجاز الحق کے اپنے ساتھیوں کے ساتھ سردمہری پر افسوس کرتے ہوئے کہا ہم نے شروع میں اعجاز الحق اور ہمایوں اختر کا بھرپور ساتھ دیا تھا اب یہ حضرات اقتدار میں پہنچ کر اپنے پرانے ساتھیوں کو بھلا چکے ہیں اقتدار آنی جانی چیز ہے اچھے ساتھیوں کا ملنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم اعجاز الحق کی اقتدار کے نشے میں بدمستی کی مذمت کرتے ہیں۔ اعجاز الحق کو احسان فراموشی کی سیاست زیب نہیں دیتی کیونکہ وہ عظیم باپ کا بیٹا ہے۔

یوتھ کی افادیت بڑھائیں کیونکہ وزارت یوتھ کی بیوروکریٹ کی ناقص کارکردگی کی بناء پر آئی جے آئی کی موجودہ حکومت سے نوجوان متنفر ہو رہے ہیں۔ موجودہ وزیراعظم کا تعلق بھی نوجوان نسل سے ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ نوجوان وزیراعظم پاکستانی نوجوان حکومت کی وزارت یوتھ کی غلط پالیسیوں سے پریشان نظر آتے ہیں میری اور میرے ساتھیوں کی کوشش ہے کہ ہم مستقبل کے معماروں کی صحیح سمت رہنمائی کریں۔ میں عنقریب صوبہ پنجاب کا تفصیلی دورہ کر رہا ہوں۔ پنجاب سطح پر ایک کنونشن طلب کر رہے ہیں ہم موجودہ حکومت کیساتھ طلبہ اور نوجوانوں کے وسیع تر مفاد میں بھرپور تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ موجودہ وزیراعظم میاں نواز شریف کی خدمت میں ہماری تجویز ہے کہ وہ نوجوانوں کے مسائل کی طرف فی الفور توجہ دیں وزارت یوتھ کارکردگی میں اضافہ کریں وزارت یوتھ کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے موجودہ حکومت کی ساکھ نوجوان طبقے میں متاثر ہو رہی ہے۔ جس سے نوجوان جرائم کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کو جرائم سے روکنے کیلئے روزگار دینا ضروری ہے۔ وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف

بڑھتے ہوئے جرائم کے سدباب کیلئے فی الفور ہنگامی سطح پر اقدامات کرنے چاہیے ورنہ استعفیٰ دے کر گھر چلے جانا چاہیے۔

پنجاب پولیس کی کارکردگی کے بارے میں عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ممتاز نوجوان رہنما مجاہدہ گوشہ نے کہا اس وقت تک جرائم پر قابو نہیں پایا جا سکتا جب تک پنجاب پولیس میں باصلاحیت ایماندار، دیانتدار اور قانون کی حکمرانی کرنے والے افسروں کو تعینات نہ کیا جائے اور پولیس کو جدید سہولتیں فراہم نہ کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا پنجاب کی آبادی کے تناسب سے موجودہ پولیس کی نفری انتہائی کم ہے۔ جمہوری حکومت کو آبادی کے تناسب سے محکمہ پولیس میں نفری کو بڑھانا چاہیے تاکہ خطرناک حالات میں ملک کے سب سے بڑے صوبے کو تخریب کاری، جرائم اور قتل و غارت کے ماحول سے بچایا جا سکے۔ لاہور میں ٹریفک کے موجودہ نظام پر سخت تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا لاہور میں ٹریفک کا نظام انتہائی غلط ہے اس کی طرف فی الفور توجہ دی جائے۔ محمد مجاہد گوشہ نے آئی جی پولیس چوہدری سردار کی تقرری کا خیرمقدم کرتے ہوئے چوہدری سردار محمد باصلاحیت منجھے

کرائے جائے گی کہ وہ پاکستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا نہیں (۳) بلوچستان کا شاہی جرگہ فیصلہ کرے گا کہ وہ کس مملکت میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اس منصوبے میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ مسلمانوں کی ایک الگ آزاد اور خودمختار مملکت ہو گی۔ اس منصوبے میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ مسلمانوں کی ایک الگ آزاد خودمختار مملکت ہو گی اس منصوبے پر باقاعدہ عمل ۱۳۔ ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان وجود میں آیا قائداعظم محمد علی جناحؒ بانی پاکستان کہلائے۔ غازی منجم نے حکومتی پالیسی ساز اداروں کی توجہ دلاتے ہوئے کہا ان تاریخی شواہد کی روشنی میں یہ بات طے ہے کہ پاکستان کا قیام عمل میں آیا تھا پاکستان نے کسی سے آزادی حاصل نہ کی تھی۔ اسلئے پاکستان کیساتھ آزادی لفظ لگانا سراسر غلط ہے اس کی بجائے "جشن پاکستان" جشن یوم پاکستان، جشن قیام پاکستان، جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں تاکہ نئی نسل کے ذہن میں "کہ ہم نے بحیثیت پاکستانی کسی سے آزادی حاصل نہیں کی نہ ہی ہم پاکستانی کسی قوم کے غلام تھے" لائی چاہیے جبکہ ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو سرزمین برصغیر پر ایک نیا ملک پاکستان قائم ہوا تھا۔

یونین کونسل ترلائی کے کونسلر اور سابقہ چیئرمین چوہدری بنارس کا انٹرویو

نواز شریف جیسا وزیراعظم پہلی بار پاکستان کو ملا ہے

پاکستان کو قائم ہوئے ۴۵ سال گزر چکے ہیں لیکن اسلام آباد کی مقامی آبادی کو تمام حکومتوں نے بنیادی سہولتوں سے محروم رکھا ہوا ہے جو بھی آتا ہے اپنے مفادات کے لئے آتا ہے اور مفادات پورے کرکے وعدے بھول جاتے ہیں حالانکہ سملی ڈیم اور رواں ڈیم کا پانی راولپنڈی اسلام آباد کو مہیا کیا جارہا ہے سملی ڈیم جو اسلام آباد کے علاقہ میں موجود ہے جس کا پانی اسلام آباد سٹی کو دیا جارہا ہے لیکن دیہی علاقہ کو اس سے محروم رکھا

کونسلر یونین کونسل ترلائی اور سابقہ چیئرمین چوہدری بنارس حسین ایک تجربہ کار سیاسی لیڈر ہیں اور عرصہ تیس سال سے سیاست میں حصہ لے رہے ہیں ترلائی یونین کونسل کو بنیادی حقوق دلوانے میں ہمہ وقت مصروف عمل رہتے ہیں علاقہ کی سیاست میں ان کا اچھا خاصا اثر ہے

س۔ آپ کی تعلیم کتنی ہے

ج۔ میں نے ۱۹۶۷ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج سے بی اے کا امتحان پاس کیا

شامل تھا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب میں کالج سے تعلیم حاصل کرکے فارغ ہوا تھا اس وقت پیپلزپارٹی کا بڑا زور تھا کیونکہ یہ غریبوں کی پارٹی ہے اس لئے اس میں شامل ہوا لیکن جب اس پارٹی میں انتشار دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ غریبوں کی پارٹی نہیں بلکہ جاگیرداروں سرمایہ داروں کی پارٹی ہے اس کے نعرے کھوکھلے ہیں لہٰذا میں اس پارٹی سے الگ ہوگیا اور پاکستان مسلم لیگ میں شامل ہوگیا۔

س۔ لیکن مسلم لیگ میں بھی صنعت کار اور جاگیردار شامل ہیں؟

ج۔ یہ بات آپ کی کسی حد تک درست ہے لیکن یہ ایک نظریاتی پارٹی ہے اس پارٹی نے پاکستان بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اس پارٹی میں بے شمار تجربہ کار شخصیات ہیں جنہوں نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا۔

موجودہ حکومت بھی دیانت داری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں

اسلام آباد کو درپیش ہے سوئی گیس کا مسئلہ حل کرنے کی بڑی کوشش کی لیکن افسران بالا ہمیں بنیادی حقوق دینے کے حق میں نہیں دوسرا بڑا مسئلہ پانی کا ہے جو سارے علاقہ کو درپیش ہے ہمارے قریب ہی چک شہزاد کا علاقہ ہے جس کا تمام سہولیات فراہم کی گئی ہیں لیکن حکومت ہمارے ساتھ حق تلفی کر رہی ہے کئی دفعہ سابقہ اور موجودہ حکومت کو آگاہ کیا لیکن حکومت یہ مسئلہ حل نہیں کر سکی ہمارے حلقے میں واٹر سپلائی کا کام شروع کیا گیا تھا لیکن یہ بھی نامکمل ہے حکومت سے گزارش ہے کہ اسے مکمل کرکے پانی جیسی بنیادی سہولت فراہم کی جائے جارہا ہے میری حکومت سے گزارش ہے ہمارے مسائل حل کئے جائیں۔

س۔ جب آپ چیئرمین یونین کونسل تھے کیا مسائل حل کئے؟

ج۔ میں نے اپنے دور میں ترلائی یونین کونسل کی ۶۰ فیصد گلیاں تعمیر کیں اور پینے کے لئے متعدد کنوئیں تعمیر کروائے اس کے علاوہ سوئی گیس کے حصول کے لئے

افضل کھوکھر چیئرمین رابطہ کمیٹی برابری کی بنیاد پر فنڈز فراہم کرتے ہیں

س۔ آپ کی سیاسی وابستگی کس سیاسی پارٹی سے ہے

ج۔ میری سیاسی وابستگی پاکستان مسلم لیگ سے ہے شروع میں جب سیاست میں آیا تو پاکستان پیپلزپارٹی میں

س۔ آپ کے حلقہ کے اہم مسائل کیا ہیں؟

ج۔ ہمارے حلقے کا سب سے بڑا مسئلہ سوئی گیس اور پانی کا ہے سوئی گیس کا مسئلہ جو پورے دیہی علاقہ

میں نے گورنمنٹ آف پاکستان کو درخواستیں دیں میں سڑک بنوائی ترلائی سکول تعمیر ہوا پہلے اس سکول کے دو کمرے میرے والد چوہدری گل نے بنوائے تھے اور

میرے دور میں ہائی سکول تعمیر ہوا اب لڑکیوں کے لئے سکول بھی تعمیر ہوا ہے اس کی منظوری بھی ہائی سکول کے لئے جگہ کے حصول میں سماجی کارکن مہربان خان عرف میرنے اہم کردار ادا کیا مہربان خان ایک مخلص سماجی کارکن ہے جو ہمیشہ ترلائی کے لوگوں کی فلاح چاہتا ہے۔

میں زکواۃ کا تین مرتبہ چیرمین بھی رہ چکا ہوں غریبوں اور بیوہ عورتوں کی فلاح کے لئے میں ہمیشہ سرگرداں رہتا ہوں بیوہ عورتوں کو روزگار کے سلسلہ میں تین گاؤں پر مشتمل ایک فلاحی تنظیم بنائی تھی جس میں خواتین کو دستکاری کی تعلیم دی جاتی تھی

میں نے اپنے دور میں تین دیہات کو بجلی فراہم کی طلباء وطالبات کے مسائل حل کئے۔ کاشتکاروں اور

س۔ نواز کھوکھر صاحب کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے

ج۔ نواز کھوکھر صاحب نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مسائل حل کر دیں گے امید ہے ہمارے مسائل حل کرائیں گے۔

س۔ یونین کونسل کے لوگوں کے لئے کوئی پیغام دینا چاہتے ہوں۔

ج۔ میرا عوام کو پیغام ہے کہ محنت سے اپنے فرائض سرانجام دیں طلباء وطالبات محنت سے تعلیم حاصل کریں تاکہ ترلائی ترقی سے ہمکنار ہو سکے ترلائی کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے

لوگ تعلیم پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں

س۔ آپ کے چیرمین افضل کھوکھر کیسے انسان

ج۔ رابطہ کمیٹی جلد مکمل ہونی چاہئے تھی لیکن بعض یونین کونسلوں میں ابھی الیکشن ہونا باقی ہیں انشاء اللہ جلد رابطہ کمیٹی مکمل ہو جائے گی۔

س۔ یونین کونسل ترلائی کی جگہ کس نے دی

ج۔ یونین کونسل ترلائی کی جگہ میرے والد صاحب نے دی اور ان کے دور میں تعمیر ہوئی ہے۔

س۔ کیا آپ نواز شریف حکومت پر مکمل اعتماد

کسانوں کے مسائل حل کئے میرے دور کو لوگ سنہری دور کے نام سے یاد کرتے ہیں کیونکہ میرا ہمیشہ یہ عزم رہا اور اپنے حلقہ کے لوگوں کے مسائل حل کئے تمام حلقوں کے کونسلروں کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیئے۔

ترلائی کے عوام کو بنیادی حقوق دلانے میں ہمہ وقت مصروف عمل ہوں

کرتے ہیں۔

ج۔ جی ہاں میں نواز شریف حکومت پر مکمل اعتماد رکھتا ہوں نواز شریف جیسے وزیراعظم ہمیں پہلی بار نصیب ہوئے ہیں ہمیں ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں نواز شریف صاحب ایک دیانت دار اور خدا ترس انسان ہیں جو ہمیشہ پاکستان کی ترقی کے لئے سرگرداں رہتے ہیں اور انتہائی مشکل کے باوجود لوگوں کے مسائل حل کر رہے ہیں ہم ان کا محافظوں کی طرح ساتھ دے رہے ہیں۔

ہیں آپ ان کی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔

ج۔ افضل کھوکھر صاحب بڑے دیانت دار آدمی ہیں ہمارے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہیں سب کونسلروں سے برابری کی بنیادی پر سلوک روا رکھتے ہیں۔ ان سے سوئی گیس اور پانی کے مسئلہ پر بات چیت ہوئی ہیں انشاء اللہ جلد مسئلہ حل ہو جائے گا۔

لوکل گورنمنٹ کو بجٹ بنا کر بھیجا ہوا ہے انشاء اللہ جلد کام شروع ہو جائے گا۔

س۔ رابطہ کمیٹی مکمل نہیں ہوئی اس کی کیا وجہ ہے؟

س۔ آپ کے حلقہ میں دیہی مرکز صحت ہے اس کی حالت کیسی ہے؟

ج۔ دیہی مرکز صحت ترلائی کی پوزیشن اچھی ہے سب لوگوں کو دوائیاں مل رہی ہیں اس مرکز کی بنیاد بھی میرے والد صاحب نے رکھی میں نے اس کی حالت پر خصوصی توجہ دی ڈاکٹر حضرات سے مسلسل رابطہ رکھا اور ان کے مسائل حل کئے۔

س۔ آپ کی یونین کونسل میں اکثریت کن لوگوں پر مشتمل ہے۔

ج۔ ہماری یونین کونسل میں زیادہ آبادی کاشتکاروں پر مشتمل ہے جو بڑے محنتی ہیں جو سبزیاں اگاکر اپنا پیٹ پالتے ہیں ہمارے علاقہ سے روزانہ کافی مقدار میں سبزیاں راولپنڈی پہنچائی جاتی ہے۔

ہمارے علاقہ کی ۴۰٪ آبادی پڑھی لکھی ہے باقی ۶۰٪ آبادی ان پڑھ ہے اب ہماری یونین کونسل میں

پنجاب اور سندھ کا خوبصورت ملاپ

قارئین: آج ہم ایسے قابل فخر جوڑے کی شاندار شادی کا ذکر کر رہے ہیں جو ہمارے ملک کی نوجوان نسل کیلئے ایک خوبصورت مثال ہے چوہدری عمر حمید کا تعلق پنجاب راولپنڈی سے اور شازیہ اکبر عباسی کا تعلق سندھ حیدر آباد سے ہے یوں ہم اس منفرد شادی کو پنجاب اور سندھ کا خوبصورت ملاپ قرار دیا ہے۔ ہمارے جگری دوست چوہدری عمر حمید سی ایس پی آفیسر ہیں اسلام آباد میں ایک اچھے عہدے پر تعینات ہیں۔ سندھ کی خوبصورت دلہن

شازیہ اکبر عباسی حیدر آباد کے معروف سیاسی وصحافی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں ہمارے قابل احترام بزرگ سیاستدان قاضی عبدالمجید عابد کی نواسی ہیں شازیہ اکبر انتہائی ذہین با صلاحیت معروف صحافی ہیں۔ شازیہ کی شادی کی باوقار تقریب ہر لحاظ سے سندھ کے سیاستدانوں کا وشل اجتماع لگ رہی تھی۔ اس پُروقار تقریب میں دلہا دلہن کے عزیز واقارب کے علاوہ پیپلز پارٹی کی شریک چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ وزیر اعلیٰ سندھ سید مظفر حسین شاہ۔ اپوزیشن لیڈر سندھ اسمبلی سید قائم علی شاہ۔ آفتاب شعبان میرانی ایم این اے۔ عبدالحفیظ پیرزادہ

ممتاز علی بھٹو۔ سابق وزیر اعلیٰ سندھ۔ مولانا شاہ احمد نورانی۔ سید پرویز علی شاہ۔ مخدوم امین فہیم۔ زین نورانی۔ پاشا کھوڑو۔ سید غلام مصطفیٰ شاہ۔ جنرل فرخ۔ مسٹر مولا بخش کھٹیان ایڈیشنل سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سندھ میاں حبیب اللہ چیئرمین فیڈریشن آف چیمبرز کامرس اینڈ انڈسٹری سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی!!! ادارہ یوتھ انٹرنیشنل

ٹرسٹ کے زیر اہتمام غریب اور نادار بچوں کو مفت تعلیم دی جائے گی

یوتھ ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کا قیام

ملک کی ترقی کا دارومدار تعلیم یافتہ افرادی قوت پر ہے۔ حافظ محمد رمضان

اسلام آباد (پ ر) حال میں فیڈرل ایریا کے دیہی عوام کے لئے ایک یوتھ ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں غریب اور نادار بچوں کی تعلیم کا بندوبست کیا جائے گا اس ٹرسٹ کی مدد سے تعلیم کے اور بھی مسائل حل کئے جائیں گے تاکہ شرح خواندگی میں اضافہ ہو

یوں تو ہماری حکومت بھی شرح خواندگی بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے مگر جب تک اس کے ساتھ ساتھ صاحب حیثیت لوگ مدد نہیں کریں گے اس وقت تک حوصلہ افزا نتائج نہیں مل سکتے حکومت کے علاوہ ہم اپنی مدد آپ کے تحت تعلیمی میدان میں کام کریں تو امید ہے کہ آئندہ چند سالوں میں شرح خواندگی کی تعداد ترقی یافتہ ملکوں کے برابر ہو جائے گی اور جب ہماری شرح خواندگی میں اضافہ ہو گا تو بہت سے مسائل بھی حل ہو سکتے ہیں کیونکہ کسی قوم کی معاشی کایا بھی تعلیم سے پلٹی جا سکتی ہے اگر آپ بڑی بڑی عمارتیں اور کارخانے لگا دیں مگر ان میں تعلیم یافتہ ڈاکٹرز اور انجینئرز نہیں ہوں گے تو آپ کا سارا سرمایہ ضائع جانے کا خدشہ ہوتا ہے اسی لئے UNESCO اور دوسرے عالمی اداروں کو یہ سبق ملا ہے کہ کسی ملک کی افرادی قوت کو موزوں تعلیم کے بغیر جدید صنعت اور مشینی آلات کی راہ میں ڈالنا قیمتی وسائل کا ضیاع ہے ۔ تعلیم ہی انسان کو انسانیت کی معراج تک لے جاتی ہے اور ہمارے مذہب دین اسلام میں بھی تعلیم کو سب سے اعلیٰ مقام حاصل ہے کیونکہ ہمارے نبی حضرت محمدؐ کو سب سے پہلا سبق یہ ہی دیا گیا ہے کہ "پڑھ اپنے رب کے نام سے ------" اسی ایک جذبے کے تحت فیڈرل ایریا کے گاؤں میں نادار اور بے سہارا بچوں کے لئے ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور جس میں حلف وفاداری ہوئی جس میں مندرجہ ذیل عہدیداروں نے حلف اٹھایا ۔ عبدالمجید کیانی چیئرمین، جاوید حسین کیانی صدر، جاوید خان سینئر نائب صدر، مس فرحت خان نائب صدر، منور حسین جنرل سیکرٹری، سرفراز مشتاق فنانس سیکرٹری، محمد ادریس طاہر پریس سیکرٹری، مس رفعیہ اختر جوائنٹ سیکرٹری، یاسر محمود ایڈیشنل جنرل سیکرٹری

اس تقریب میں مہمان خصوصی سرپرست اعلیٰ پرنس آرٹس اکیڈمی اور سماجی شخصیت جناب حافظ محمد رمضان آف آسد ٹاؤن نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک کی ترقی کا دارومدار تعلیم یافتہ افرادی قوت پر ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب تک ہم لوگ تعلیم یافتہ نہیں ہوں گے مسائل ہمارا پیچھا کرتے رہیں گے

شہد میں شفاء

غذا و صحت

شہد نہ صرف ایک مقوی غذا ہے بلکہ ایک مفید اور شافی دوا بھی ہے۔ بنی نوع انسان کو اس کی افادیت کے بارے میں دور قدیم سے علم تھا۔ قدیم مصر کے تصویری خطوط تک میں شہد کے فوائد کا ذکر ملتا ہے تاریخ میں قدیم یونانی دیوتاؤں کی جس غذا کا ذکر ہے وہ بھی شہد ہی سے تیار کی جاتی تھی۔

قدیم زمانے کے مشہور طبیب بقراط کی ایک سو سات سالہ زندگی کا راز بھی شہد میں مضمر ہے قدیم یونان کے فلسفی اور معالج شہد کو عمر بڑھانے والا مانتے تھے رومن مورخ پلوٹارک نے قدیم برطانیہ کے لوگوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں بوڑھے ہوا کرتے تھے اور اس کی بڑی وجہ شہد کا بھرپور استعمال تھا جالینوس بھی شہد کو اکثر امراض کی بہترین دوا لکھتا ہے۔

شہد دنیا کے اکثر ممالک میں پیدا ہوتا ہے مگر بحیرہ روم کا خطہ اس کے لئے خاص طور پر مشہور ہے۔ پرتگال، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا، شمالی

سارہ بتول

امریکہ اور جزائر غرب الہند سے بھی اس کی بڑی مقدار برآمد کی جاتی ہے۔

دنیا میں شہد کی سب سے بڑی پیداوار ہنگری میں ہوتی ہے پاکستان میں سوات، ایبٹ آباد، ہری پور ہزارہ اور چھانگا مانگا کے جنگلوں سے اسکی بڑی مقدار حاصل کی جاتی ہے۔

شہد کی عموماً دو اقسام ہوتی ہیں ایک تو سفید ہلکا زردی مائل شفاف پتلا نہایت میٹھا اور اس کے مزے میں تیزی مطلق نہیں ہوتی یہ اعلیٰ درجے کا شہد سمجھا جاتا ہے اور عموماً غذا کے طور پر استعمال ہوتا ہے دوسرا بادامی رنگ کا اور قدرے گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کے مزے میں ہلکی سی تیزی ہوتی ہے یہ اکثر دواؤں میں ڈالا جاتا ہے لیکن شہد کی خوشبو ذائقے کا انحصار مکھی کے مختلف قسم کے پھولوں سے رس چوسنے پر منحصر ہوتا ہے سال میں شہد کی ۲ فصلیں ہوتی ہیں ایک موسم بہار یعنی مارچ، اپریل مئی اور دوسری موسم خزاں میں یعنی اکتوبر اور نومبر میں۔

شہد میں سترہ فیصد پانی اور پچہتر فی صد شکریں جنہیں لیویولوس (پھلوں والی شکر) اور ڈیکسٹروس (انگوری شکر) کہتے ہیں پائی جاتی ہیں یہ شکریں نہ صرف شہد میں مٹھاس پیدا کرتی ہیں بلکہ یہ عام گنے کی شکر کی نسبت زیادہ زود ہضم اور توانائی بخش ہوتی ہیں ان کے علاوہ اس میں لوہا، تانبا، کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، سوڈیم، میگنیشیم، میگنیز، گندھک، پروٹین اور حیاتین وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔

خالص شہد کی پہچان

۱. پانی سے بھرے گلاس میں شہد کے چند قطرے ٹپکائیں اگر یہ قطرے یونہی پانی میں بیٹھ جائیں تو شہد اصلی ہے اور اگر قطرے پھیل کر پانی میں مل جائیں تو شہد نقلی ہے۔

۲. شہد کے چند قطرے کلف شدہ کپڑے پر دو لمحے کے لئے رہنے دیں اگر اٹھانے پر کپڑا سے بغیر دھبے کے پارے کی طرح اٹھ جائیں تو شہد اصلی ہے ورنہ نقلی۔

LOS ANGELES

"PHOTOFINISH AT COLISEUM STADIUM."

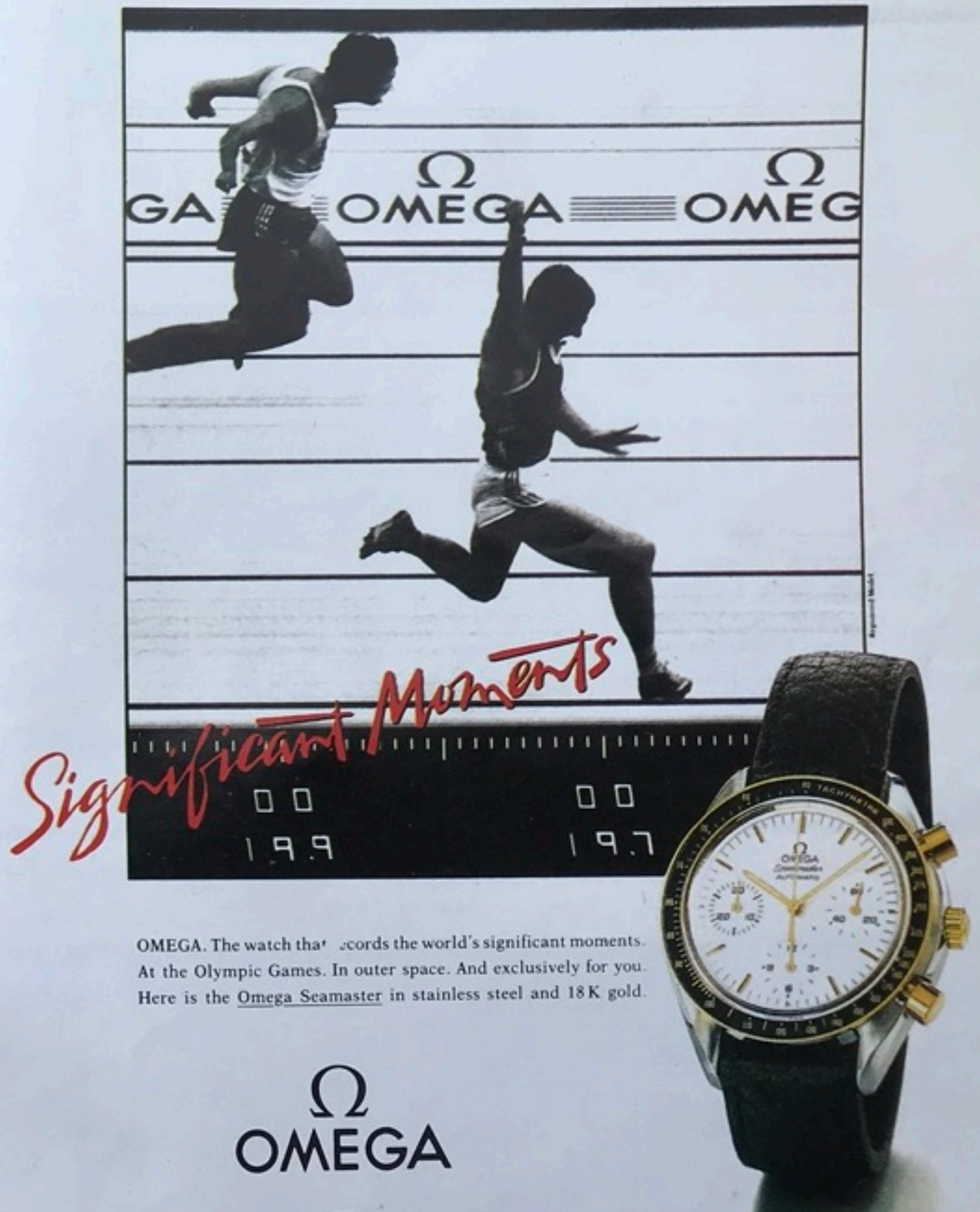

OMEGA. The watch that records the world's significant moments. At the Olympic Games. In outer space. And exclusively for you. Here is the Omega Seamaster in stainless steel and 18 K gold.

OMEGA

RK

Mohammed Rasool Khoory & Sons

ABU DHABI - UNITED ARAB EMIRATES TEL : 342690, 213883

TLX : 23279 RASOOL EM FAX : 337636

HAMDAN ST. BRANCH 787711 AL AIN BRANCH : 645656

۳. آنکھ میں لگانے سے شہد آنکھوں میں کم لگے تو شہد نقلی ہے اگر زیادہ لگے تو اصلی ہے۔

توانائی میسر ہو کر تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے

○ گرم دودھ میں ہمیشہ شکر کی جگہ شہد ملا کر پئیں طاقتور اور قبض کشا ہے

○ معدے کی اصلاح کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔

○ مصفی خون ہے گہری نیند لاتا ہے مقوی اعضاء رئیہ اور مقوی باہ ہے۔

○ رنگ نکھارتا ہے عمر بڑھاتا ہے دماغ و نظر کو تیز کرتا ہے حافظہ تیز کرتا ہے دل اور پھیپھڑوں کے لئے مفید ہے۔

○ گلے و سینے کی جلن اور جوڑوں کے درد کے لئے فائدہ مند ہے زکام میں مفید ہے۔

○ چہرے کا حسن بڑھاتا ہے چربی او موٹاپا کم کرتا ہے سوجن اور جلے ہوئے پر لگانے سے آرام ملتا ہے۔

○ شہد جراثیم کو مارتا ہے پھوڑے پھنسیوں کو ٹھیک کرتا ہے۔

○ شہد بچوں' بوڑھوں' جوانوں' کمزوروں اور بیماروں سب کے لئے یکساں طور پر اعلی قسم کی حیات بخش غذا اور دوا ہے اور قدرت کا انمول تحفہ اور عطیہ ہے۔

سب سے بڑی خوبی یہ کہ ذیابیطس کے مریض جنہیں ہر قسم کی مٹھاس سے پرہیز کرنا چاہیے ان کے لئے بھی شہد نہ صرف مفید ہے بلکہ تریاق کا اثر رکھتا ہے۔

شہد قدرتی اور آسمانی تحفہ ہے' ذیابیطس کے مریض بلا خوف و خطر استعمال کریں مکمل شفا ہوگی

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "شہد میں لوگوں کے لئے مکمل شفا ہے" قرآن پاک نے بھی اس بات کی گواہی دی لہذا کہہ سکتے ہیں کہ شہد ایک قدرتی اور آسمانی تحفہ ہے ہماری بد قسمتی ہے کہ ہم چائے کافی اور دوسرے مشروبات پر بیدردی سے سرمایہ خرچ کر رہے ہیں مگر شہد جو قوت و صحت کا خزانہ ہے ہماری بے اعتنائی کا شکار ہے ہم مختلف امراض و شکایات کے لئے ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس بھاگے بھاگے پھرتے ہیں اور ہزاروں روپے خرچ کر ڈالتے ہیں لیکن کم قیمت اور موثر ترین دوا شہد سے استفادہ نہیں کرتے جو ہماری بہت سی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔

شہد کے فوائد

○ سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کے آدھ گلاس میں ایک بڑا چمچ شہد گھول کر پینے سے

۴. زمین پر شہد کے چند قطرے ڈال کر دیا سلائی سے جلائیں اور فورا جلنے لگے تو اصلی ہے وگرنہ نقلی۔

۵. شہد کو کپڑے پر لگا کر جلائیں اگر چڑ چڑاہٹ نہ ہو تو شہد اصلی ہے۔

۶. نمک کی خشک ڈلی میں شہد کو رگڑیں شہد نمکین نہ ہو تو شہد اصلی ہے۔

۷. تھوڑا سا شہد ہتھیلی کی پشت پر لگائیں اور اس پر چونا ملیں اگر خاصی حرارت محسوس ہو تو سمجھ لیں کہ شہد اصلی ہے۔

۸. شہد کاغذ پر لگا کر پھیلا دیں۔ پھر پنسل سے لکیر کھینچیں اگر لکیر نہ پھیلے تو شہد اصلی ہے۔

۹. تھوڑا سا شہد روئی پر لگا کر کتے کے آگے ڈالیں اگر وہ نہ کھائے تو شہد اصلی ہے۔

۱۰. شہد کے ڈبے میں کیل سے سوراخ کر کے شہد کو ایک طشتری میں لوٹائیں اگر شہد سوراخ سے آہستہ آہستہ نکلے اور طشتری میں سانپ جیسی کنڈلی کی شکل میں جمع ہوتا رہے تو اصلی ہے۔

۱۱. اگر شہد گلے میں معمولی خراش پیدا کرے تو اصلی ہے۔

قدیم رگ وید میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے انجیل میں بھی اکیس مرتبہ اس کا ذکر کیا گیا ہے اور قرآن حکیم میں بھی اس کو شفا بتایا گیا ہے

رشتے ناطے

اپنی اولاد کا رشتہ طے کرتے وقت ہر ماں باپ کو نیک سیرت' خوب سے خوب تر رشتے کی تلاش ہوتی ہے، ماہنامہ "یوتھ انٹرنیشنل" نے ہر قصبے ہر شہر اور ملک کے لیے یہ سلسلہ شروع کیا ہے، آپ کا تعلق چاہے کسی مذہب / فرقے / سوچ سے ہو یہ کالمات آپ کے لیے حاضر ہیں۔ چونکہ "یوتھ انٹرنیشنل" بین الاقوامی اہمیت کا میگزین ہے۔ یہ میگزین اندرون اور بیرون ملک میں پڑھا جاتا ہے۔ اس میگزین کے ذریعے آپ کا اشتہار اندرون و بیرون ملک سے آپکی خواہشات کے عین مطابق اچھا رشتہ لا سکتا ہے۔

تلاش رشتے ناطے کے اس صفحے میں اشتہار کی اجرت بہت کم رکھی گئی ہے تاکہ قارئین آسانی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہم ایک کالم کی بارہ سطروں تک کے اشتہار کے دو سو روپے لیں گے' اشتہار دینے والے اپنی ڈاک براہ راست پتہ پر ہمارے میگزین کی معرفت منگوا سکتے ہیں۔ ہماری معرفت ڈاک کے لیے خصوصی بکس الاٹ کئے گئے ہیں۔ تین ماہ تک جتنی ڈاک اکٹھی ہو گی ہم بحفاظت بذریعہ رجسٹرڈ آپ کے لکھے گئے ایڈریس پر بھجوا دیں گے

اس کالم میں تمام اشتہارات نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کئے جاتے ہیں اس سلسلہ میں غلط بیانی میں یوتھ انٹرنیشنل پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوگی، معرفت آنے والے رجسٹری خطوط وصول نہیں کئے جائیں گے!

ماہنامہ "یوتھ انٹرنیشنل" ایوان اوقاف بلڈنگ نزد ہائیکورٹ پوسٹ بکس نمبر ۲۳۴۶ لاہور فون ۵۴۲۲۹

یرغمالی

انوار احمد

وہ تینوں ایک دوسرے سے بے تعلق رہ کر رات کے کھانے سے فارغ ہوئے تو سفید بالوں والے نے سگریٹ سلگا لیا' مگر جب دائیں طرف کو جھکی ہوئی ناک والے نے ہونٹوں سے لے کر ماتھے تک احتجاجی کدورت کا اظہار کیا تو سفید بالوں والے نے "سوری" کہہ کر سگریٹ بجھا لیا اور اسے مسل کر سیٹ سے متصل ایش ٹرے میں ڈال دیا۔ عین اسی وقت سنہری خلال سے کھیلتے ہوئے شخص نے ڈکار لے کر الحمدللہ کہا تو میری طرح وہ دونوں بھی اس کی جانب دیکھنے لگے۔ اس پر وہ جلدی سے کہنے لگا "میرا نام ایکس ہے' پلین میں گڑبڑ کی وجہ سے فلائٹ منسوخ ہوئی تو اس کھچ خانے میں جانا پڑ رہا ہے" دائیں طرف کو جھکی ہوئی ناک والے نے غنغنا کے کہا "مجھے وائی کہتے ہیں' میری مصروفیت ریل کا سفر افورڈ نہیں کر سکتی' میرے فیملی ڈاکٹر نے فضائی سفر سے منع کر رکھا ہے" سفید بالوں والے نے تمسخر آمیز لہجے میں کہا "مجھے زیڈ سمجھ لیجئے' وائی صاحب! یہ بتائیے کہ آپ کے فیملی ڈاکٹر نے صرف آپ کو فضائی سفر سے منع کیا ہے یا آپ کی پوری فیملی کو"؟ وائی نے کھسیانے پن کا رخ تبدیل کرنے کے لئے ایکس سے کہا "جناب زیڈ کے سفید بالوں سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ ریلوے کے پرانے اور عادی پینجر ہیں"------- مخلوط ہنسی نے ان تینوں میں اس بات چیت کی راہ ہموار کر دی' جو اگلے چار گھنٹے جاری رہی' ان تینوں کی شکل و صورت' آواز اور بولنے کے انداز میں بہت فرق تھا' مگر ان تینوں میں ایک بات مشترک تھی اور وہ یہ کہ تینوں کے تینوں مجھے نظر انداز کر رہے تھے' ان کو وجدانی طور پر معلوم ہو گیا تھا کہ میں ان کے طبقے کا فرد نہیں' ویسے تو میرے لئے بھی عافیت اسی میں تھی کہ میں ان کی گفتگو میں شریک ہو کر اپنے کوٹ کے شجرہ نسب کو مشتہر نہ کروں اور یہ بھی تو تھا کہ ایکس سے شروع کر کے انہوں نے کمپارٹمنٹ کے چوتھے آدمی کو نام بتانے کی رعایت دینے سے انکار کر دیا تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس شخص کے ریل پاس پر میں سفر کر رہا تھا' اس کا پورا نام بار بار مجھے بھول رہا تھا۔

ان تینوں کی گفتگو نے اب وائی اور زیڈ کے درمیان ختم نہ ہونے والے ایک ایسے مباحثے کی صورت اختیار کر لی تھی' جس میں ایکس کا رول کبھی ریفری کا اور کبھی واپس بال اٹھا کر کھلاڑی کو دینے والے لڑکے کا ہو گیا تھا' وائی اور زیڈ کے موضوعات اس رات سے زیادہ سنگین اور دلائل دینے کی رفتار ٹرین سے کہیں زیادہ تھی' منشیات'

غزل

میں آپ اپنی تلاش میں ہوں میرا کوئی رہنما نہیں
وہ کیا بتائیں گے راہ مجھکو جنھیں خود اپنا پتا نہیں

مسرتوں کی تلاش میں ہے مگر یہ دل جانتا نہیں
اگر غم زندگی نہیں ہے تو زندگی میں مزا نہیں

شعور سجدہ نہیں ہے مجھ کو تو میرے سجدے کی لاج رکھنا
یہ سر تیرے آستاں سے پہلے کسی کے آگے جھکا نہیں

جو آتش غم بھڑک رہی ہے تو کیا ہوا مطمئن رہو تم
یہ آنچ آئی صرف مجھ پر تمہارا دامن جلا نہیں

بہت دنوں سے میں سن رہا تھا سزا وہ دیتے ہیں ہر خطا پر
مجھے تو اسکی سزا ملی کہ میری کوئی خطا نہیں

عجیب معیار دوستی ہے یہ رہبری ہے کہ رہزنی
سبق وفا کا وہ دے رہے ہیں جنھیں شعور وفا نہیں

اگر مقدر نے پھر ملایا تو راز اس سے میں یہ کہوں
ترے ستم تو بھلا چکا تیرا کرم بھولتا نہیں

صائمہ راز

غزل

جب تک چلے یہ چل چلاؤ چلائے چلو
موت نہیں نا سہی، زندگی بتائے چلو

یوں نا چھوڑ خود کو بے یار و مددگار
زمانے کے ساتھ بھی نبھائے چلو

منافقتیں ہی منافقتیں ہیں چار سو
کس طرف ہے راستہ بتائے چلو

فقط آرزو محبت ہی کیوں
درد کے پیوند بھی لگائے چلو

محبتوں میں اداسیاں اچھی نہیں
اپنے بھی کچھ رنگ اب دکھائے چلو

اثار

○--- غزل ---○

ایم اقبال امبر

تجھے اسیر عتاب و خطاب کر دوں گا
میں چشم شوق سے جاری چناب کر دوں گا

مجھے نہ چھیڑ تو اے زاہد تضاد مزاج
تری جبیں کے نشاں بے حجاب کر دوں گا

لگا نہ تہمت بادہ کشی فقیروں پر
جلال میں تیرا خانہ خراب کر دوں گا

سنا ہے حشر میں کچھ کھل کے گفتگو ہو گی
تجھے صنم میں وہاں لاجواب کر دوں گا

میں جلد بھول جاؤں گا فسانہ ماضی
ہر ایک یاد کو نذر شراب کر دوں گا

چمن کے پھول جو مرجھا گئے تو کیا امبر
میں عام ہر طرف غم کے گلاب کر دوں گا

سارے ہی ڈاکو ہیں، لٹیرے ہیں

بستی لال، کمانڈ پکاؤلی کی سیکس شاپ، بی سی سی آئی، انتخابی دھاندلی، روز جزا، حروں کا قتل، نیو ورلڈ آرڈر، بادشاہی مسجد کا خطیب، سسر اور داماد، بموں کے دھماکے، بے روز گاری، ڈاکو، ------- اسی وقت ایک شخص کمپارٹمنٹ میں داخل ہوا، میں جلدی سے ریلوے میں ملازم اپنے دوست کا پورا نام دہرانے لگا، وائی نے تنفر کا اظہار ناک کو دائیں طرف مزید جھکا کے کیا، جس پر ایکس نے کہا "اس کوپے کی ریزرویشن ہو چکی ہے" مگر اجنبی وائی کی ناپسندیدگی اور ایکس کے اس فقرے کو بالکل نظر انداز کرتے ہوئے میری طرف بڑھا، میں ایک طرف سمٹ گیا، حالانکہ اس برتھ پر بیٹھنے کے لئے جگہ وافر تھی، وہ میرے برابر ہی بیٹھ گیا، اس کے دستانے، باریک چھڑی نیا اخبار، بریف کیس، سیاہی مائل چشمہ اور جوگرز جاسوسی ناولوں کے قارئین کے نمائندے یعنی میرے دل میں اضطراب پیدا کر رہے تھے۔ میں نے اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کہا "موسم اچھا ہو گیا ہے" اس نے اس بے معنی جملے کو نظر انداز کیا تو مجھے اپنی مغلفاتی حماقت پر غصہ آیا کہ ریل کے اس ڈبے میں بیٹھ کر موسم کی اچھائی یا برائی کا پتہ نہیں چلتا۔ چنانچہ میں نے کوشش کی کہ میں اونگھنے لگوں تاکہ ایکس، وائی، زیڈ کے ساتھ ساتھ اجنبی کی بھی بے تعلقی سے بچا جا سکے۔ اصل میں یہ سفر قیدی کا سفر بن گیا تھا۔ میں جس ڈبے میں سفر کرنے کا عادی ہوں، اس میں اوپر کے برتھ پر دراز مسافر کا نیچے اترنے کا ارادہ لوٹنے کی صورت میں نیچے بیٹھے ہوئے مسافروں پر گرنا اور مسلمانوں سے کلمہ سننے کی اقامت پر بحث کا دروازہ کھول دیتا۔ وقتاً فوقتاً چیختی ہوئی عورتیں ایک دوسرے سے یہ استفسار کر کے اپنے اپنے بچوں کو مارنا شروع کر دیتیں۔ کہ گاڑی کس کے باپ کی ہے۔ ہر قسم کے اپاہج، تلاوت نعت رسول مقبول ﷺ، لوک گیت پیش کرنے کے بعد مسجدوں کیلئے چندے کی اپیل یا سرمے، کنگھیں، چیونگم اور خیرات کی اہمیت پر تقریر کرتے، زیادہ تر میلی پوٹلیوں والے ان کی توقعات پر پورا اترتے، باقی لوگ سیاسی بحثوں میں مصروف ہوتے اور پھر تھکی بڑھنے لگتی۔ تو برانچ لائن کا کوئی صلح کل مسافر یہ کہہ کر سب کو متفق کر لیتا "سارے ہی لیٹرے ہیں، ڈاکو ہیں"۔ کھانے پینے کے موقع پر ایک دوسرے کو صلح ضرور ماری جاتی، یہ اور بات ہے کہ "بسم اللہ کرو جی" کے جواب میں جلدی جلدی منہ نیچے یا ادھر ادھر کر کے کھانا کھایا جاتا۔ وائی نے زور سے کہا "میں ہانگ کانگ والی تھیوری کو نہیں مانتا" جس پر زیڈ نے کہا "آپ کے بھائی بند چند سال ہجرت کے پاکستان میں منتقل ہونے کو بھی نہیں مانتے تھے" اجنبی نے چھڑی کو بریف کیس پر مارا جس پر باقی سب چونک اٹھے۔ مگر اس نے نہ کوئی بات کی نہ کسی کی طرف توجہ دی، جس پر وائی اور زیڈ نے بحث پھر چھیڑ دی، یہ اور بات ہے کہ اب کے ان کی آواز دھیمی اور طرز استدلال محتاط تھا، ان کے دھیمے اور محتاط ہوتے ہی گاڑی کی رفتار بھی آہستہ ہونے لگی، ایکس نے کلائی پر گھڑی کو دیکھا، باہر دیکھنے کی کوشش کی اور بڑبڑاہٹ میں کہا "اپنے سٹاپ کے بغیر رک رہی ہے" تب اجنبی کھڑا ہوا اور کڑوے تمباکو کے ذائقے میں کہا "تم چاروں، سامان میں سے جس جس چیز کو اپنی جان کے برابر سمجھتے ہو، اسے اٹھا لو اور میرے ساتھ آؤ" ایکس اور وائی نے مزاحمانہ انداز میں دیکھا، جبکہ زیڈ اور میں ایک ایک بیگ اٹھا کر کھڑے ہو گئے، اجنبی نے اخبار کو عمداً" نیچے گرا دیا، تاکہ پستول اور رائفل کے درمیان کی سلاخ نما کوئی چیز ایکس اور وائی کو بھی دکھائی دے دے، یہی نہیں بلکہ اجنبی نے ایکس کے لرزتے وجود کو وائی پر دھکیل دیا، اس پر ان دونوں نے بھی ہم دونوں جیسی فرمانبرداری اختیار کی، جس پر اجنبی غیر انسانی ہنسی ہنسا، ذرا سی دیر میں ہم چاروں دو دروازے کھول کر تیسرے دروازے کے پاس پہنچ گئے تھے۔ گاڑی ابھی بھی پوری طرح نہیں رکی تھی بلکہ رینگ رہی تھی، اس نے باری باری ہمیں باہر کے دروازے سے دھکا دیا، میں دائیں گھٹنے کو زخمی کرتا ہوا گرا، جبکہ وائی اور ایکس پیٹ کے بل گرے، ایکس کے منہ سے بھی خون نکلنے لگا، البتہ زیڈ نے گاڑی کی مخالف سمت منہ کر کے پیشہ وارانہ انداز میں چھلانگ لگائی، ایک اور چادر پوش نے ہمیں بیس پچیس لوگوں کے ایک ایسے ریوڑ میں دھکیل دیا، جس نے آیت الکرسی، سسکیوں، بددعاؤں اور گالیوں کو ملا کر ایک دہشت ناک غنائیہ ترتیب دے دیا تھا۔ کماد کے کھیتوں سے گزر کر کیچڑ، زخم اور خوف سے لت پت ہو کر ہم سب کھلے میں آئے تو کچی سڑک پر ایک ٹرک کھڑا تھا، جس پر بٹھانے سے پہلے برچھی ایسے ہاتھوں نے کس کے بدبودار کھردری پٹیاں ہماری سراسیمہ آنکھوں پر باندھ دیں۔ وائی اور زیڈ نجانے کس طرح ایک دوسرے کو ٹٹول کر قریب ہو گئے اور آہستہ آہستہ گفتگو شروع کر دی، وائی نے کہا "ڈاکوؤں نے ہمیں یرغمالی بنا لیا ہے" زیڈ نے کہا "ڈاکوؤں نے یرغمال بنانے والوں سے ہمیں آزاد کرایا ہے" میں بھی غالباً" ان کے قریب تھا، مگر وہ دونوں اب بھی مجھے نظر انداز کر رہے تھے۔

تجھ کو بھولے نہیں اے عروس وطن

طاہرہ بتول نقوی

اے عروس وطن
وہ تیرا بانکپن
تیرے بیٹے جیالے
نگار چمن
چند سکوں کی خاطر
تجھے چھوڑ کر
اپنی دھرتی سے ناطے
سبھی توڑ کر
بس رہے ہیں کسی
اجنبی دیس میں
دور پردیس میں

تیرے شکوے بجا
ان کی باتیں بھی سن
دل پہ گذری ہوئی
وارداتیں بھی سن
تیری آغوش میں
کیسے بیتے ہیں دن
وہ جو کٹتی نہ تھیں
کالی راتیں بھی سن

تیرے بیٹوں کو قسمت ہی کھوٹی ملی
پیٹ بھر کے نہ دو وقت روٹی ملی
تیری گلیوں میں غربت کے پہرے لگے
تیری دولت پہ بیٹھے ہیں کچھ اژدھے
جن کے ہوتے ہوئے

ناامیدی چمن سے نہیں جائے گی
خوف اور یاس کا یہ زہر
اور کتنی رگوں میں یہ پھیلائے گی
تیری گلیوں میں
بے کار بے آبرو
وہ جو کرتے رہے رزق کی جستجو
ہر نئی صبح دل میں
امیدیں لئے
ڈھونڈتے ہی رہے
کوئی ننھی خوشی
پر نہ بدلا یہاں
زندگی کا چلن

دل شکستوں کا جب بار سہہ نہ سکا
تو عروس وطن یہ کیا فیصلہ
جائیں پردیس میں
اجنبی دیس میں
چند سکوں کی خاطر
تجھے چھوڑ کر
اپنی دھرتی سے ناطے
سبھی توڑ کر

کتنا مشکل ہے پھر بھی عروس وطن
رہنا پردیس میں
اپنے پیاروں سے دور
جن کے دم سے ہے قائم

نگاہوں میں نور
کس کو راس آئے ہیں
کسی کو منظور ہیں
اور فرقت میں آئی ہیں خوشیاں کئی
جو ادھوری رہیں
اور دکھ جو ملے
عمر بھر کے لئے
لا دوا بن گئے
یہ خوشیاں یہ غم
کچھ بھی بس میں نہیں
پھر بھی پیارے وطن
تجھ کو بھولے نہیں
اے عروس وطن

اے نگار چمن
تیرے سرو سمن
تیرے دشت و دمن
تیرے شہر اور بن
مسکراتے رہیں
یہ تیرا بانکپن
ان لبوں پہ سجا ہے
یہ شیریں سخن
دور پردیس میں
اجنبی دیس میں
اے عروس وطن
اے نگار چمن

An Interview with a Young Leader G.M. Qadri

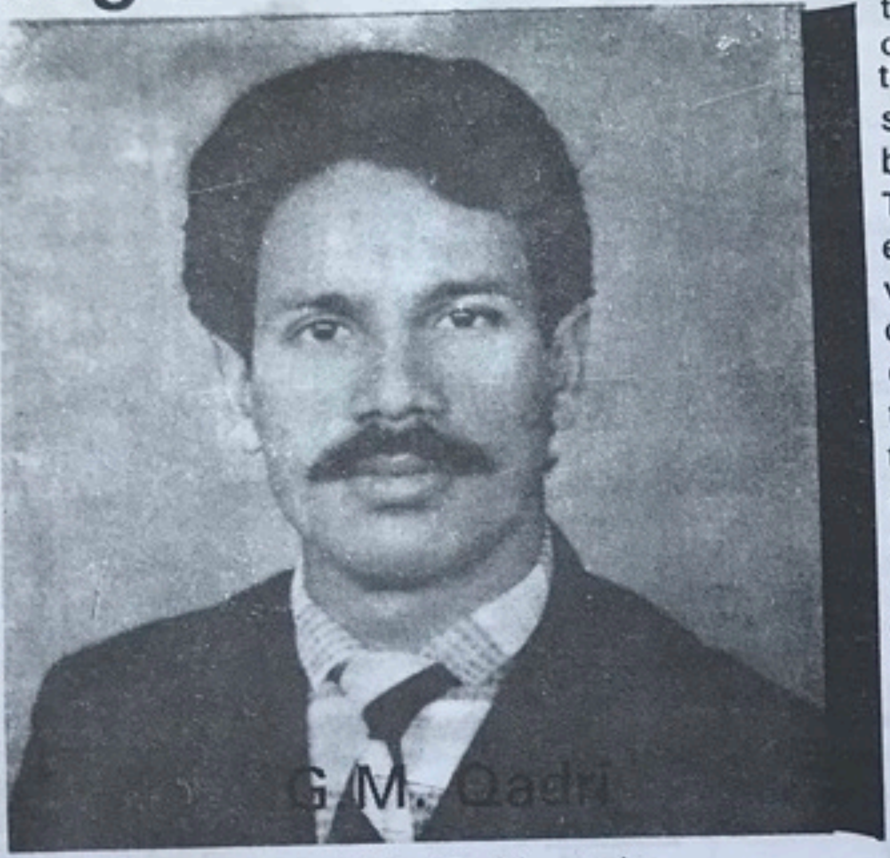

G.M. Qadri

Ghulam Murtaza Al-Qadri belongs to a political and religious minded family. He started his political career as a Student Leader during his college life. He became the best extemporer, writer and a journalist. In 1984 he held Office as the Secretary Information of Jeeay Pakistan Students Federation. He was Vice President of the Youth Foundation of Pakistan in 1986. Besides he was elected as Vice Chairman of Students Welfare Council of Pakistan in 1988. He work for Welfare of Artists under the banner of Al-Fankar Award Academy Punjab. He also elected the General Secretary of Youth Cultural Council. He took part in the movement for restoration of democracy and students rights. He always strongly criticised of him meritorious services for the democracy great democratical leader Khan Abdul Wali Khan assigned him an important job for organising the Youth Wing in Punjab Awami National Party.

Mr. G.M. Qadri made emergent tours throughout Punjab as a Secretary Information. Awami National Party Youth Wings in this connection he met with the various students and youth leaders. Due to his streneous efforts in this regard the youth and student wings of Awami National Party Punjab have been well organised. The opponent powers are very much afraid of the activities of G.M. Qadri. He is a valuable asset of Pakistani youth. In an interview with him he told that our leader Khan Abdul Wali Khan has made alliance with Nawaz Sharif Govt.

We support the educational policies of Nawaz Sharif Govt. as due to privatisation of Education the educational standard has been uplifted. There will be an educational revolution in the country. Criticising the political activities in the educational institutions he said, "we should not make the educational institutional institutions as an arena of politics, as it would do damage to the atmosphere of educational institutions. & would also ruin the academic career of the students. Discussing the problems of youth he said, "the Youth of Punjab Province strongly support the industrial revolution of Nawaz Sharif Govt. He further said if Nawaz Sharif Govt is given 10 years period our country would compete the developed countries viz. German, Japan, Belgium and U.K. He strongly condemned the elements who have bent upon to do away with the Nawaz Sharif Govt. by making conspiracies and are trying to snatch the ruling powers through back doors. He further said we shall do away with such ev.: political elements in our country.

Headquarters of the Pakistan Boy Scouts Association - "Far from the madening crowed".

Out of the three designs submitted by Shuja, the Council selected the Scout Badge of Pakistan which is the fleur-de-lis with superimposed Crescent and star and the Scout motto "Be prepared". Its vernacular equivalent, "Al-Mustaid" suggested by Mr. Mohsin was later adopted by the Council.

On the recommendation of the Committee of Experts and the final scrutiny by three members of the General Head Council quarters specially deputed for the purpose, the book entitled "Policy Organization and Rules" of the Pakistan Boy Scouts Association came to be formed and has accordingly been printed.

September 1948 was the inauguration of a monthly magazine, called "The Pak Scout" and Mir M. Mohsin, P.E.S., was appointed as its Honorary Editor. this Magazine has established a close link between the East and West Pakistan and recording the various Scout activities in Pakistan and giving scouty ideas, it acts as a liasion between the youth of this dominion and those of other countries, uniting them in one common tie of brotherhood to live, move and have their bring in an atmosphere of good will and amity.

In June 1949, a new Branch of the Association was formed the B.P Guild of Old Scouts in Pakistan, with Col. S. Hamidullah as its President, and Mr. I.H. Jaffre as Honorary Secretary. The object of the Guild is to link together all old scouts who have not time to do active scouting in one unified whole, to keep up their interest in scouting, to encourage them to live up to the scout ideals and to give active support to the Movement as much as their other responsibilities will allow. The Guild has justified its existence by helping in the various scout camps and competitions, by acting as examiners and by instituting a Scout Library and Reading Room in Karachi.

In point of training, the Scout veterans came to our aid and we were able to hold a number of training camps for Scout Masters and Patrol Leaders, under Provincial/States Association.

Besides the training camps for Scouters and Patrol Leaders, the Scouters, monthly study circles were organized in Lahore and Karachi, different hikes and mountaineering expeditions were made, the credit of which goes to the N.W.R. Rover Scouts and the Government College, Lahore Rover Crew.

The West Punjab Branch of Pakistan Boy Scouts Association was able to set up its summar headquarters and training grounds on Murree Hills. This is a favourite health resort and the scout camps held there are popular.

The account of the Pakistan Boy Scouts Association will be incomplete without the mention of our outstanding Open Groups - one is the Pakistan Pioneers Group, Lahore, with their own grounds, their corporate life and their mani-fold activities of work and play, notably of running the Children's Park and paying visits to the local Hospital, day in and day out. The Rover Crew at Dacca is also an open institution finding activities for the members on the Rover Motto of "Open Air and Service".

The Pakistan Boy Scouts Association is a growing body. It aim is to help the boys, irrespective of race, creed or caste, to become good citizens of Pakistan, reverencing God, living as loyal subjects and subordinating personal interests to the welfare of others, forming their character by training them in habits of observation, obedience and self-reliance, teaching them service useful to the public and handicrafts useful to themselves and promoting their physical development and health, so that they may be made effective members of the great scout Brotherhood of service.

Membership is open to all those who hold the youth of Pakistan very dear, as the human material, full of potentialities, constituting the veritable pillars of Pakistan.

There were some 50,000 scouts in Pakistan in 1948. Since then their number has increased many times. By the end of June 30, 1992 the figure was 326753 including 171591 Boy Scouts, 1764 rovers Scouts, 16644 Shaheen Scouts and 4137 scouters. As the number of scouts has increased the quality of scouting has also improved. Scouting was also introduced to the women section in Karachi in 1966 when "Ist Preliminary Lady Shaheen Leaders Course" was organized. An advance course of cubbing for ladies Ist Wood Badge Course was conducted by N.H.Q. at Jungle Mangal in 1968.

Several training centres have been established to provide extensive training to the members of the movement. One of them is the National Training Centre known as Jungle Mangal in the Batrasi Hills in the district of Hazara, which was established in 1962. Since then it has held several training courses in which a good number of persons, including some foreign scouts and scouters, have participated. The centre is now headed by Syed Nisar Ali, Director Training & Programme, a veteran scouter.

Apart from the provincial and district scout headquarters, which also provide training other important centres are Ghora Gali in the Murree Hills and Gulistan-e-Scouts in Karachi, Takia Damtor at Abbottabad and Scouts Headquarters, Quetta.

انجمن فلاح و بہبود دنیال شکرگڑھ کا تعارف

چوہدری امانت علی انصاری صدر و سرپرست اعلیٰ

مختصر تعارف: انجمن فلاح و بہبود دنیال کا قیام جنوری ۱۹۸۴ کو عمل میں لایا گیا۔ انجمن کے بانی کنوینر و سرپرست امانت علی انصاری ہیں اور سرپرست اعلیٰ جناب مولوی غیاث الدین سابقہ ایم پی اے شکرگڑھ ہیں۔ اسکی رجسٹریشن مارچ ۱۹۸۵ میں عمل میں لائی گئی۔ سوشل ویلفیئر آرڈیننس 1961 کے تحت (رجسٹریشن نمبر ڈی ڈی ایس ڈبلیو۔ جی آر ڈبلیو (رجسٹرڈ) 85-9-1985) ہے۔ اسکا دائرہ کار مواضع دنیال اور بھوجپور تک محدود ہے۔

ان دونوں دیہات کے رہائش پذیر مرد و عورت جنکی عمر 18 سال سے زائد ہو اس کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اس انجمن کے زیر اہتمام جو منصوبے پایہ تکمیل / زیر عمل / یا زیر تکمیل ہیں وہ مختصراً مندرجہ ذیل ہیں:۔

1 محکمہ تعلیم کے حکام بالا سے خط و کتابت کر کے گاؤں کے پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر کرائی گئی۔ اس سے پیشتر سکول کے بچے اور اساتذہ کرام کھلے آسمان کے نیچے بیٹھتے تھے اور آندھی و بارش وغیرہ کی صورت میں چھٹی کرنا پڑتی تھی جس سے تعلیم کا حرج ہوتا تھا۔

2 گاؤں کی بجلی کا مسئلہ حل کرایا گیا اور محکمہ واپڈا سے دونوں دیہات بھوجپور اور دنیال کو بجلی مہیا کرائی گئی اور لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔

3 گاؤں دنیال، بھوجپور، کیال اور سروچ کو روزانہ ڈاک کی سہولت بہم پہنچانے کیلئے گاؤں دنیال میں برانچ پوسٹ آفس کا اجرا کرایا گیا۔ اس سے پہلے لوگوں کو کئی کئی روز کے بعد ڈاک ملتی تھی۔ ڈاکخانہ کے قیام سے روزانہ عوام کو ڈاک کی سہولت مہیا ہو گئی۔

4 عوام کو طبی سہولت بہم پہنچانے کے لئے انجمن ہذا کی طرف سے ابتدائی سطح پر ایک فری ڈسپنسری قائم کی گئی ہے۔

5 ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔

6 پبلک کال آفس کے قیام کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

7 انجمن کے کمیونٹی کمپلیکس (ڈسپنسری، لائبریری، دستکاری سکول، انجمن کا دفتر) کی عمارت کی تعمیر کیلئے کوشش جاری ہے جو کہ انجمن کی مالی حالت کی کمزوری کی وجہ سے کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکی۔ لیکن خدا کے فضل و کرم سے ایک نہ ایک دن ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔

8 عورتوں کیلئے دستکاری سکول (سلائی مرکز) قائم کیا گیا ہے۔ جس میں ایک ٹیچر لگ اور دس سلائی مشینیں خریدی گئی ہیں

9 کھیلوں کا کلب قائم کیا جائے گا۔ ہاکی فٹ بال، اور والی بال کی ٹیمیں بنانے کا پروگرام ہے۔

10 گاؤں کی گلیاں اور نالیاں تعمیر کی گئی ہیں

11 گاؤں میں سے گزرنے والی 15-16 میل لمبی کچی سڑک کو پختہ کروانے کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

12 مرکز زچہ و بچہ بھی کھلوانے کا پروگرام ہے۔

13 ۔ انجمن کے زیر اہتمام بچوں اور بچیوں کو قرآن پاک کی تعلیم (تجوید و قرأت کے ساتھ) دلانے کیلئے ایک دارالقرآن چل رہا ہے۔ جس میں تقریباً 115 بچے اور بچیاں قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ دارالقرآن میں 950 روپے ماہانہ تنخواہ پر ایک قاری صاحب کا تقرر کیا گیا ہے جو کہ حافظ قرآن اور درس نظامی کے بھی فارغ التحصیل ہیں۔

14 مالی سال 1988-89 میں انجمن کی کل آمدنی 23,408.95 روپے اور اخراجات 19,281.50 روپے تھے۔ اس طرح سال کے آخر میں انجمن کے پاس کل 4127.45 روپے باقی بچے تھے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سالانہ گوشوارہ 1988-89

آمدنی

(i) پچھلی بچت :	12,192.95
(ii) ممبر شپ فیس :	250.00
(iii) عطیات نقدی :	6,750.00
(iv) بنک منافع :	716.00
(v) مالی امداد یا گرانٹ منجانب سوشل سروسز بورڈ پنجاب :	3,500.00
کل آمدنی :	23,408.95

اخراجات

(i) تنخواہیں عملہ : ۱۔ مدرس دارالقرآن :	8,400.00
ب۔ لیڈی انسٹرکٹر انڈسٹریل ہوم :	4,000.00
(ii) ڈاک و تار :	52.80
(iii) آڈٹ فیس :	1,600.00
(iv) بل بجلی :	627.00
(v) آمد و رفت :	63.00
(vi) قبرستان :	1,764.00
(vii) ادویات ڈسپنسری :	494.80
(viii) متفرق	1,115.65
(ix) بنک چارجز	18.25
(x) خرید کتب لائبریری :	206.00
(xi) فرنیچر اینڈ فکسچر :	675.00
(xii) الیکٹرک فٹنگ و سامان بجلی :	265.00
کل اخراجات :	19,281.50

کل آمدنی :	23,408.95
کل اخراجات :	19,281.50
بقایا :	4,127.45

الداعی الی الخیر
[illegible]
(محمد اسلم انصاری)
جنرل سیکرٹری

شاعر اور شاعری

بیٹھ گئی ڈولی میں لڑکی لیکن یہ انجام نہیں
جب تک لڑکا افسردہ ہے یہ افسانہ جاری ہے
خوشنود بخاری

غزل

محمد حسین زخمی میانوالی

دو گھونٹ دے دے ساقی تیرا ہو گا شکریہ
میری بے خودی نے آخر تیرا جرم کیا کیا

کچھ چین اب ملا ہے تیرے در پہ آ کے ساقی
میرے دل نے پھر تڑپ کے تیرا نام لے لیا

میری لٹ گئی جوانی نہ کیا گلہ کسی سے
مجھے میرے ہمنوا نے الزام کیوں دیا

میں بہک گیا ہوں شاید یا بہک گیا زمانہ
میری بے کلی نے مجھ کو دیوانہ کہہ دیا

زخمی سا اک آنسو جو نظر سے گر گیا
میری آرزو تھی پیاسی جو اشک ہے بہا

پھر پھر بلائے جانا ہے تیرا کمال کیسا
تھا چاک میرا دامن تو نے نہیں سیا

ویران دل ہے میرا اپنی تجھے پڑی ہے
میری زندگی سے پوچھو کیسے ہوں میں جیا

ORGIES

"Yuck! How can so many people just lie around there and make out with each other? I don't understand this kind of a trip. It's like everybody is doing it to everybody. It's crazy. I wouldn't for the life of me indulge in something as ghastly as an orgy. Just rearrange the word orgy and it becomes gory. That says it all."

FILM-MAKING AND STARDOM

"I'll say this in one sentence, Film-making and stardom are like a sperm. Only one in a million makes it."

HIGH-SOCIETY AND PSEUDO INTELLECTUALS

"These types really put me off. I can't stand these pseudo sorts. They are the same people who look down upon our industry and make fun of it. And at the same time they are using stars to sell their soaps and cosmetics. For instance Aamir Khan is made to sell 'Palmolive' in typical *filmi* fashion. Vinod Khanna poses for 'Cinthol'.

"Films are sponsored and lakhs are given to charity at star-studded premieres. Also no parties of these types are complete without a filmstar. So why the double-standards *yaar*? Why look down on something just because you've to look down on something?

"What is so high about their society anyway? I know a lot of the shit that goes on behind their closed doors.

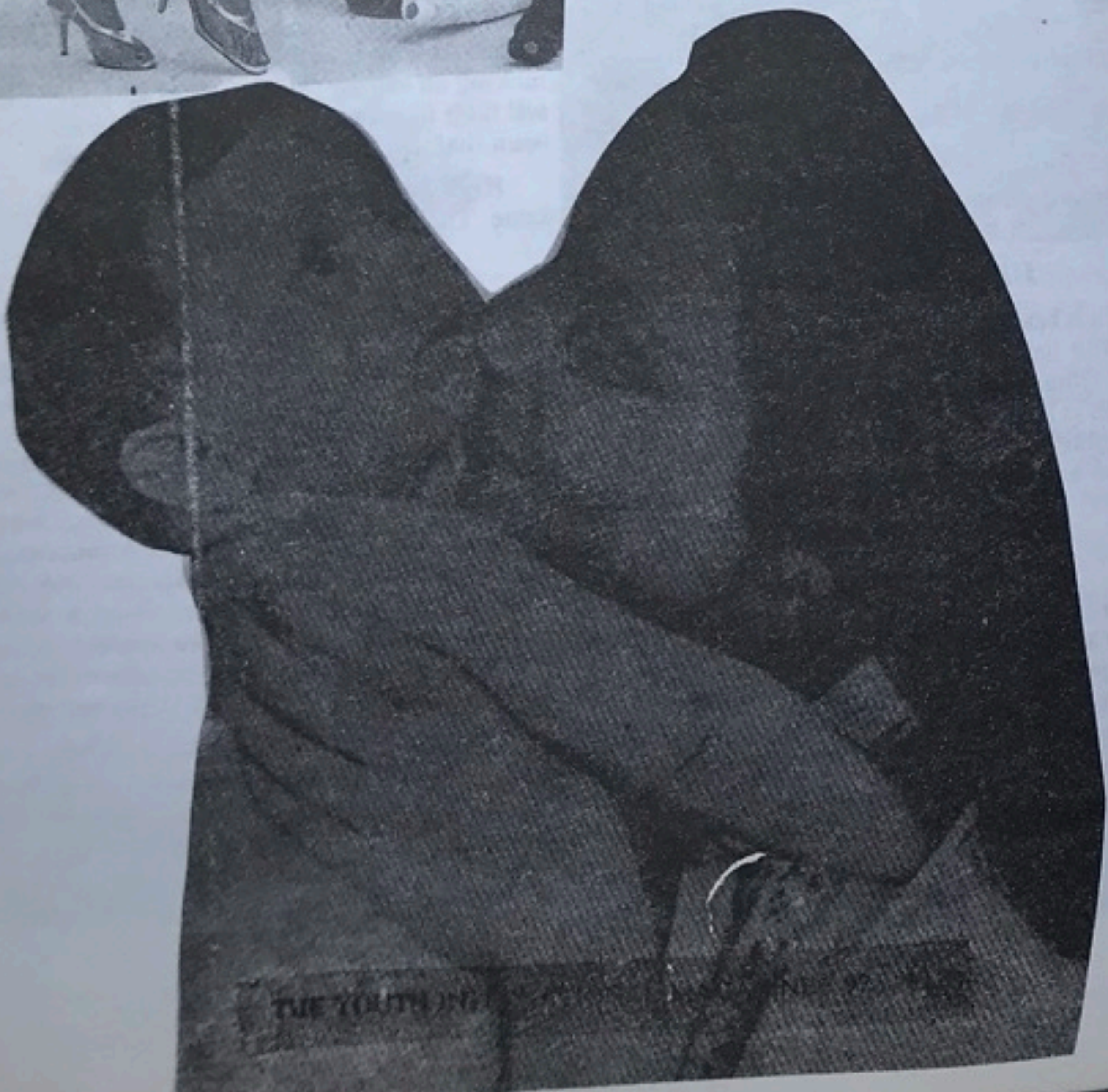

SCOUTING IN PAKISTAN

MOHAMMAD RAFIQ ASLAM

When Iqbal's dream was about to be realised, when Jinnah triumphed, when partition was to be effected, when Pakistan was definitely in sight, Shuja thought of Scouting and taking Time by the forelock, he sent out a circular letter on July 30th 1947, to the Scout Leaders in the five Provinces of Pakistan and all those states which were likely to accede to the Dominion. The object was to find out reaction to his proposal. This historic letter begins with the famous quotation of Disraili. The youth of a nation are the turstees of posterity. This letter aroused a warm response from the Provinces and States and so the first hurdle in the race was crossed and the rest was planning and final execution of the plan on the establishment of Pakistan.

The second phase begins on the great day of Independence 15th August 1947. While gala preparations were being made in Pakistan for the celebration of this day of rejoicing and thanks-giving, the All-India Boy Scouts Association was being represented at the sixth world Jamboree in France by a contingent of Boy Scouts. This was the day of partition, this was the Pakistan Day. The contingent sat and discussed the importance of the day and agreed on partition quietly and in a friendly spirit, in accordance with the 4th Scout Law which runs as follows:-

"A Scout is a friend to all, and a brother to every other Scout, no matter to what country, class or creed the other belong".

The Muslim members of the contingent were, however, faced with a great problem. The Muslim League Flag they presented was not acceptable to the Jamboree authorities, and they had yet to learn of the composition of their own National Flag. As chance would have it, they read about it in one of the local papers and so they improvised the flag overnight, by taking a piece of green cloth from turban and white stripe from a shirt sleeve, the local Guides sewing it up for them late at night. Next morning the Pakistan Flag went up with those of other Nations and the Jamboree was declared open.

The Boy Scouts were thus the first ambassadors of peace and good-will, representing Pakistan in France, amidst the different nations of the world.

On return to Karachi in October, 1947 they were welcomed by the Quaid-i-Azam and Miss Fatima Jinnah. The establishment of the Boy Scouts Association in Pakistan was thus a foregone conclusion.

On Ist December, 1947, Shuja convened the First All-Pakistan Scout Conference to form the Pakistan Boy Scouts Association. At this conference a resolution was passed to request Quaid-i-Azam Mohammad Ali Jinnah to the the first Chief Scout of Pakistan. Accordingly, he took the Scout Promise at an Investiture held in the Governor-General's House on 22nd December, 1947, before the assembled scouts and scouters. The historic sppech made by him on that occasion has been quoted and requoted here, there and everywhere and is well-worth repetition. He said, "Scouting can play a very vital role in forming the character of our youth, promoting their physical, mental and spiritual development and making them well-disciplined, useful and good citizens. We are living in a far from perfect world. Despite the progress of civilization, the law of the jungle, unfortunately, still prevails. Might is considered right and the strong do not refrain from exploiting the weak. Self-advancement, greed and lust for power sway the conduct of individuals, as that of nations. If we are to build a safer, cleaner and purer world, let us start with the individual, catch him young and inculcate in him the Scout's Motto of service before self and purity in thought, word and deed if our young people learn to befriend all, to help at all times and subordinate personal interests to the welfare of others, eschew violence of thought, word and action, I am sanguine that the attainment of universal brotherhood will be possible and within our reach. I wish you God-speed".

The "Sunday Standard", Bombay, in its issue of August 17th, 1947, announced the formation of the Pakistan Boy Scouts Association under the caption, "Boy Scouts Split". The division of Boy Scouts Association in India was a natural corollary to the division of the Sub-continent into two sovereign dominions and can, in no way, be regarded as a split. On the other hand, we should rejoice that the scout family has grown and there is now an additional member in the family the Pakistan Boy Scouts Association.

Hutment No.119, at the distant end of Intelligence School in Karachi, provided a calm and peaceful atmosphere for work and play. This was the General

DRUGS

"It's frightening really. I don't know why people do drugs. Something that begins in fun ends up with serious complications. I would never touch coke, or acid, or marijuana, because I know that if someone takes it even once, the mind takes over and you get addicted to it. Rehabilitated addicts have told me of their torturous experiences when on drugs. It scares me this drug scene. If people do want to get high, then let them drink *yaar*. At least the effects are not so devastating."

DRUGS.

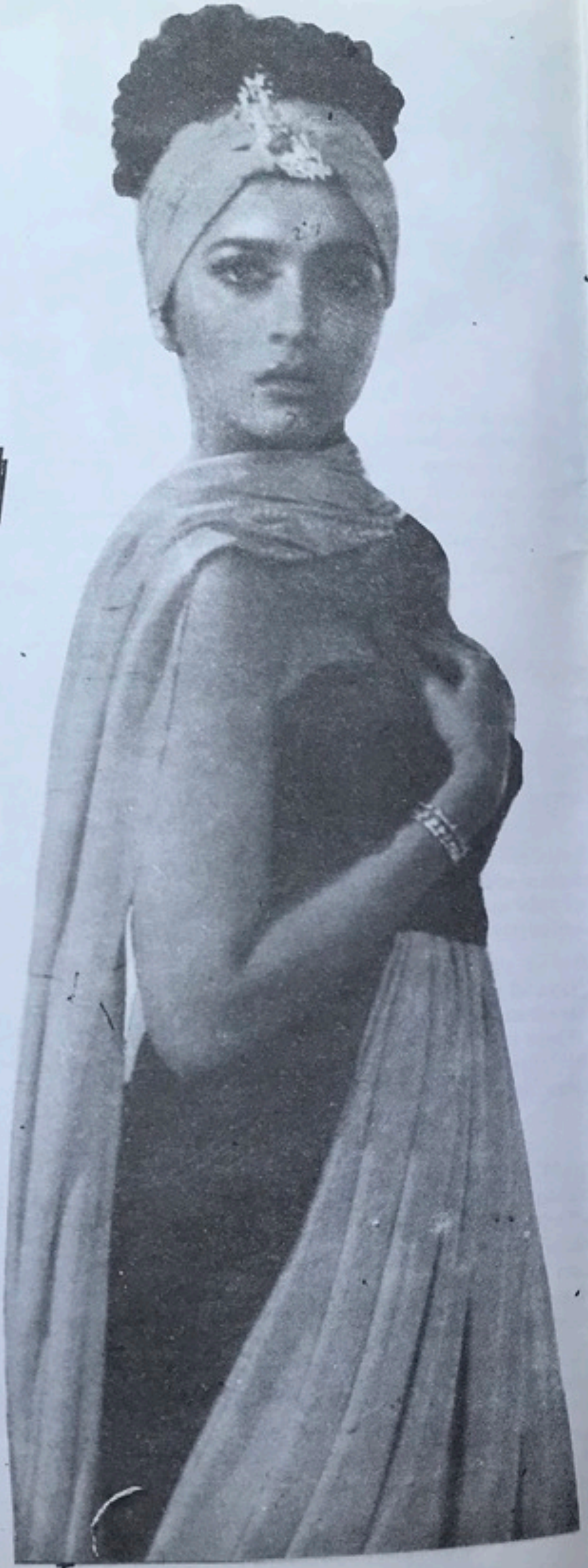

dozen women roam around practically in the buff. I cannot understand this mentality of theirs.

"I've read magazines like 'Playboy' and 'Penthouse' but they are not porn. In fact 'Playboy' is a much sober and better magazine than 'Penthouse'. It has got some of the best articles ever published. Of course there are photographs of nude women but then there is nothing crude or pornographic about it. They are merely pictures of beautiful women."

HEART-BREAKS

"Oh! Pain is beautiful! Without it life would be no fun. It is only with pain that one learns a lot of things. I've learnt a lot from my heart-breaks. Today I've learnt to accept things as they come. There is nothing one can do if things are going bad. One learns from mistakes and heart-breaks. And what is life without a few heart-breaks anyway."

GIGOLOS

"I've heard of them but never seen one. Wonder how they operate and where! Imagine a guy standing below a lamp-post, spinning a key-chain on his finger and telling a girl passing by,'Hey baby, wanna go for a ride.It'll only cost you a green buck'.

"Gosh, it's damn funny. It's easy to recognise a prostitute on the streets by the way she dresses and looks but how does one recognize a male prostitute? Maybe the 'high-society' knows where exactly to find one."

BOOZE....!

BOOZE

"I love drinking. I'm a social drinker. I like getting drunk once in a while. What's wrong with booze? It's fun and makes you feel great. But I don't cross limits. I don't drink so much that I've to be carried home or that I forget what I did the previous night in my drunken stupor. I don't drink hard liquor though. I have only wine and champagne.

Whose wife is sleeping with which man and how many men. The things I've heard and seen is sickening.

"Some have even come up to me and said, 'Eh, what's a smart, intelligent, classy girl like you doing in this industry?' They say they don't watch Hindi films and avoid film magazines. But I know for a fact that these very guys watch every single film only to criticise it later. Also they read each and every word from the first page of 'Stardust' to the last page and memorise every single detail. They know exactly what is happening in the industry, in fact more than what we *filmi* folks know.

"I think compared to this hi-society some of our shady crude safari-clad producers and distributors are much better. At least they are frank enough to say that they're making an actress clad in a saree sit under a waterfall to sell their film and not for art-sake. At least they are more open than these so-called high class people.

"High Society and pseudo-intellects. They're all the same. Their attitudes bug me no end."

POLITICS

"It doesn't makes sense to me in our country Politicians are busy filling their coffers and fighting amongst themselves. You know whenever I drive around in Delhi and down the clean, monumental Parliament House, I feel proud that I'm a citizen of this country. But then when I think of all those pot-bellied politicians sitting inside, it gives me the jitters. Indian politics is the pits man. As if there weren't enough problems already, our two industry*wallas*, Mr. Khanna and Mr. Sinha have jumped into the political-bandwagon. And the best part is that they are opposing one another. If I was from their constituency, I wouldn't vote for either of them. I shudder to think of the shape of things to come.

"Politicians should first of all stop inciting communal feelings for that extra vote. That's not democracy. Anyway, all I'll say is that I'm not a political person. And it has not and will never affect me."

NEWS & VIEWS

SEX,

"Drinking is bad if you do it in excess. Getting up in the morning, hitting the bottle and gargling your mouth with booze is all shit man. I know a lot of people who do it but then I drink for pleasure and they do it out of habit. A lot of actresses are into heavy drinking, but they'll deny that they drink. I'm not like them, I'm not a hypocrite who sits behind closed doors or in some hotel room and gets pissed."

LOVE

"Love is a very ambiguous word. It means a lot to me. Love should have no strings attached to it. It should not be used as a tool to achieve and get things done. Love is not saying 'I love you darling' and there being some big *mutlab* behind that. It should be selfless. Love is something where you only give and don't expect anything in return.

"All my past relationships, be it my first boyfriend or my last one, have all meant a lot to me. Maybe in the first one I was too naive and too young to realize what I was getting into. But after that, I have learnt what true love is.

"To me my guy needn't call me ten times a day or that he has to be with me all the time. He can be far away yet the intensity of my love for him would remain the same. Yes, there are times when you feel lonely, you need to be hugged and comforted.But then that's a momentary phase I'm always busy with work and that keeps me occupied. I

SEX AND LUST

"It is just another form of saying that you care. There is no such crap as love at first sight. It is attraction, physical attraction that causes a girl or a boy to fall for each other. Sex is something to be enjoyed for personal gratification. It is not for peddling around. I cannot just have casual sex. To me it means a lot. Unlike a lot of other girls who like sleeping around for fun, I think that's distasteful. I respect my body and wouldn't misuse or abuse it.

"Lust, I think it's normal. What's wrong in a guy lusting for a girl, or vice-versa. Lust too is just bodily attraction. In fact I'd appreciate a guy who'd come up to me and say, 'Pooja, I'm physically attracted to you.' But I'd get cheesed off with guys who put on this act and say 'I love you'. If you lust for somebody say you lust for that somebody, do not beat around the bush."

Lt. Col - Muhammad Shah Ali, Syed Ishaq Shah, Mr. Abdul Mannan, Mr. Manzoor Husain Shah and Mr Saeed were incharge of Adventure Trail, Community Service, Skill Learning, Educational Tou and Friendship Game respectively.

Scouts From the various countries were grouped under 4 sub Camps, viz Hira Sub Camp, Ohid Sub Camp, Karakurum Sub Camp and Margalla Sub Camp. The following Diagram Shows the strength of the different camps.

REGISTRATION

6TH ISLAMIC SCOUTS JAMBOREE SUB CAMP WISE - REPORTING.

HIRA SUB CAMP		OHID SUB CAMP		KARAKURM SUB CAMP		MARGALLA SUB CAMP	
EGYPT	07	KUWAIT	13	MARITIOUS	01	TURKEY	03
CHAD	01	JORDAN	19	MOROCCO	01	NIGERIA	02
CAMOROS	01	NWFP	119	LIBYA	01	SENEGAL	01
PIA	25			MALDIVES	20	GHANA	01
SIND	119			PUNJAB	161	KENYA	01
						YEMEN	01
						INDIA	01
						UGANDA	01
						SUDAN	01
						SAUDI ARABIA	10
						NORTHERN AREA	22
						ISLAMABAD	15
						PAK RAILWAYS	06
						AZAD KASHMIR	31
						BALUCHISTAN	24
TOTAL	153		151		184		120

DISCOVER YOURSELF AND ENJOY LIFE WITH YOUTH INTERNATIONAL

SUBSCRIPTION FORM

SUBSCRIBE NOW A ENROLE AMONG THE YOUTH!

Please tick the appropriate column.

Annual Subscription Rates :

* Pakistan	Rs. 150.00	
* Middle East / Sub-Continent.	Rs. 375.00	US $ 25
* Europe / Africa / Far East / South East Asia.	Rs. 450.00	US $ 32
* U.S.A. / Canada / Australia	Rs. 550.00	US $ 37
* South & Central America	Rs. 625.00	US $ 42
Regular Price Per Copy	Rs. 15.00 (Pak)	

Cheques / Money Order Payable to:

The Youth International

(Circulation Department)

6th Floor Aiwan - e - Auqaf Building

Near High Court, Lahore - Pakistan.

Tel : 042 / 354729

Note : SUBSCRIPTION SLIP

Please allow 2 to 3 weeks for delivery of th Ist issue of the magazine.

Kindly commence my subscription from _____ (month) 1993 / 94

Name : _______________ IC No. : _______

Sex : _______________ Age _______

Address : _______________________

____

PEN FRIENDSHIP CLUB

YOUTH INTERNATIONAL PEN-FRIENDSHIP CLUB

Note: We are happy to introduce pen-friendship in this world-wide magazine. Who want to enter in the club are required to send a pay-order of Rs.10/- in favour of Chief Editor. Yearly subscribers of the magazine are remitted of this fee. They can get their names entered without paying any amount by quoting only their subscription Numbers. Those who want to get their photograph published are required to deposit Rs.25/-.

(1)Name: Syed Abid Raza.

Age: 22 years.

Hobbies: Listening to English Music and classical songs and Reading English Books.

Address: Syed Abid Raza S/O Syed Inayat Shah, Mandi Warburton, District Shaikhupura (Pakistan).

(2)Name: Fouzia Saleem.

Age: 16 years.

Hobbies: Swimming, dancing, English Music, Jogging.

Address: Base Commander Residence, P.A.F. Base Faisal, Main Shahrea Faisal, Karachi (Pakistan).

(3)Name: Syed Mubashar Nadeem.

Age: 16 years.

Hobbies: Reading, Stamp Collecting.

Address: A-491, Block-D, North Nazimabad, Karachi (Pakistan).

(4)Name: Miss Navid Ahmad.

Age: 17 years.

Hobbies: Sports, Cooking. Baking, Cycling.

Address: R-68-1-B, F.B. Area, Karachi (Pakistan).

(5)Name: Amir Naeem.

Age: 17 years.

Hobbies: Playing Cricket, Bedminton, Studying Books, Stamp Collecting.

Address: Post Office Mona Sayadan, Tehsil Phalia, District Gujrat (Pakistan).

(6)Name: Abaid-ur-Rehman.

Age: 24 years.

Hobbies: Listening to English & Classical Music, Swimming, Engl'sh Movies, Pen Friendship only females.

Address: 4 woodland Bredford.8 BD 89 MS W. Yorkshire, England.

(7)Name: Asha Rehman

Age: 22 years.

Hobbies: Reading books, listening Music.

Address: 3 Dunlin Close Barnford, Rochdale (Lance) U.K. OL 115PZ.

(8)Name: Muhammad Qamar Saeed.

Age: 21 years

Hobbies: Playing Cricket, Bedminton, Listening Eastern Music.

Address: M. Qamar Saeed S/O Sh. M. Adrees, Shalimar Traders, Mundiala Road, Kamonkee, District Gujranwala (Pakistan).

(9)Name: Miss. Namiko Ebisawa.

Age: 17 years.

Hobbies: Studying English literature, Hoping friendship with Pakistani Male/Female.

Address: 475, Gokomutsumi, Matsuda-Shi CHIBA, 270 Japan.

(10)Name: M. Tanveer Akash.

Age: 26 years.

Hobbies: Dancing, Music, Science Fiction, Penfriendship only with Western females.

Address: 2/5, Muslim Park, Shahdra Town, Lahore (Pakistan).

SCOUT MOVEMENT IS DEVOTED TO THE NOBLEST CAUSE OF SERVICE TO HUMANITY

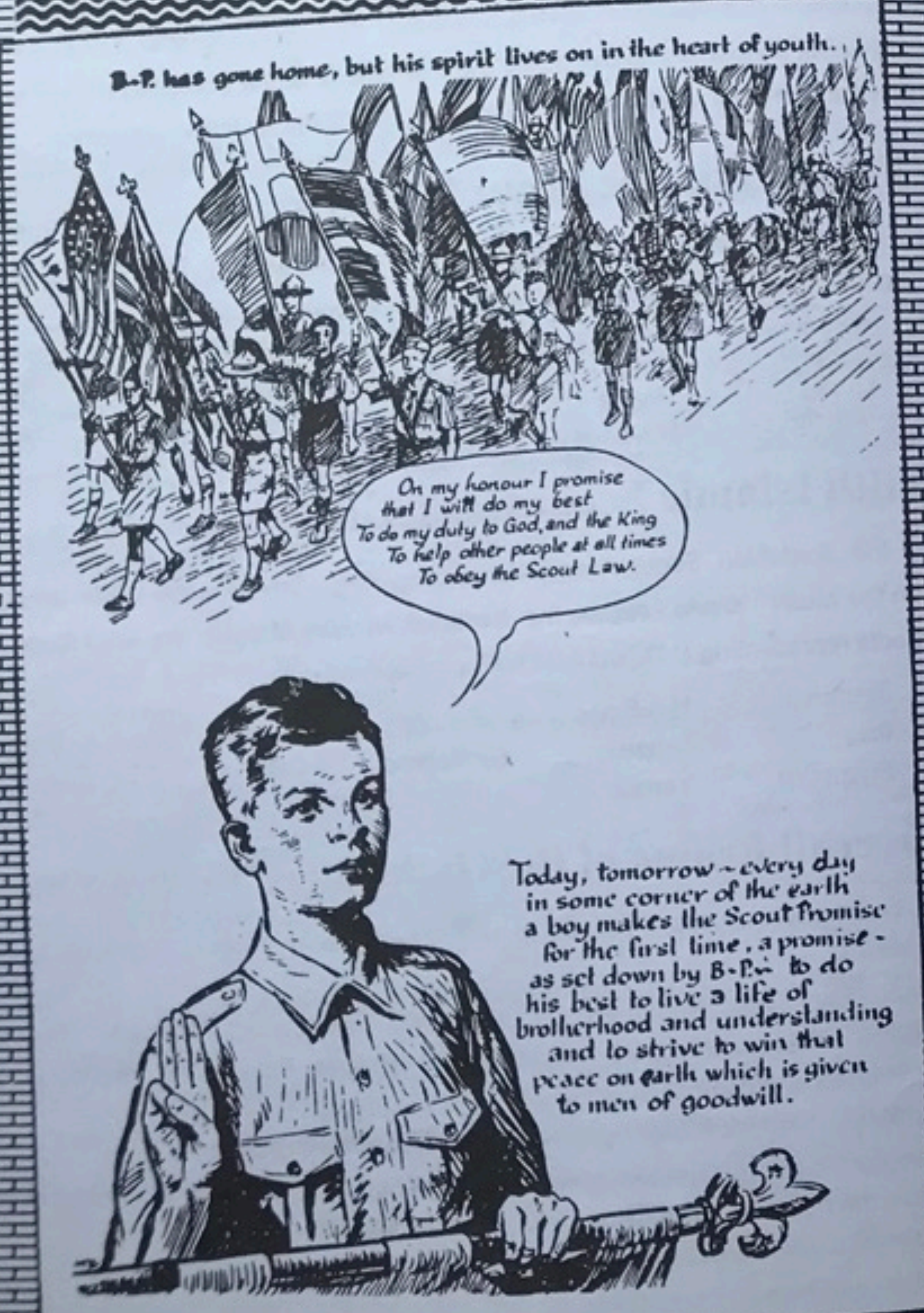

Pakistan is a land for the lovers of adventure and culture, a world of beauty, archaeology and history which welcomes its visitors from all the Muslim countries in particular. Such an accasion to strengthen the bond of brotherhood and friendship amongst the youth of Muslim countries have been provided by the International Union of Muslim Scouts by encouraging 'PAKISTAN BOY SCOUTS ASSOCIATION' to host 4th Islmic Scouts conference and 6th Islamic scouts jamboree in Islamabad.

The concept of such an event was given by Pakistan in the 3rd Islamic Scouts conference and 5th Islamic Scouts Jamboree in August 1989 in Oman, in which the conference autnorities entrusted Pakistan with the task of holding the 4th Islamic Scouts Conference & 6th Islamic Scouts Jamboree.

The venue of conference and Jamboree, Islamabad, the Capital city of Pakistan, is located against the backdrop of the Margalla Hills at the northern end of the Photohar Plateau. In contrast to its twin city Rawalpindi, it is lush green, spacious and peaceful. The Murree Hills, Pathriyata and Bhoorbun, which are at an altitude of 7,500 feet are only 35 k.m. from Islamabad. There are many places of scenic beauty within a radius of 100 k.m., which are not much expensive. The most pleasing view of Islamabad and Rawal Lake is from Shakrparian Hills. The National Institute of Folk Heritage with its Folk Art Museum the Olympic - size National Stadium, the huge auditorium and the Jasmine Garden are also worth mentioning among the interesting and beautiful places of the area. The most striking land mark of the capital city is undoubtedly the grand Faisal Mosque - a gift from the late King Faisal of Saudi Arabia which also houses an Islamic Unversity. It is also the insignia of this conference and Jamboree.

Pakistan Boy scouts association, in collaboration with the International Union of Muslim Scouts organised the 4th Islamic Scout Conference and the 6th Islamic Scouts Jamboree at Islamabad. The theme of the Conference and Jamboree was "United We Stand".

The conference was inaugurated by H. E Ghulam Ishaq Khan President & Chief Scout of Pakistan in the auditorium of Pakistan Red Crescent Society Sector H. 8 Islamabad. Mr. Abdul Omar Naseef President International Union of Muslim Scouts delivered his key note address and Mr. Jaceus Mooriettian Secretary Gerenal World Organisation of the Scouts Movement addressed the delegates. Syed Ghous ali Shah Conference Chief and Chief Commissioner presented welcome address to the participants in the Opening Ceremoney of the conference.

Delegates from 26 Muslim countries participated in the Conference & Jamboree. At this auspicious occasion the President and Chief Scout of the Islamic Repablic of Pakistan delivered his esteemed message for the Forth Islamic Scouts Conference. After wishing the Islamabad he said, "I have noted with great satisfaction that the conference proposes to focus on devising ways and means of promoting unity and solidarity among the Muslim Youth of the Islamic World. This is also manifestly reflected in the Conference theme "United We Stand."

I hope that the universally accepted role of the Movement in developing strength of character and inculcating the spirit of dedication to duty will receive further impetus and inspiration from the code of conduct prescribed by the Holy Quran and examplified in the life of the Holy Prophet Muhammad (Peace by upon him)."

Prime Minister of Pakistan Muhammad Nawaz Sharif also delivered his speech in the Opening Ceremoney. He also sent his message of good wishes to the delegater. In his message he noted with concern that "The theme of the Jamboree "United We Stand" high-lights an inportant weakness in our ranks and the need to overcome it. A Jamboree like this will also go a long way in bringing the Muslim States closer to one another and reinforce solidarity."

The Programme of the Jamboree was classified into two groups :

Group No. 1 (Individual Detail Activities Sub-Campwise)

(1) Adventure Trail
(2) Skill Learning
(3) Community Service
(4) Educational Tour

Group No. 2 (Whole camp Activities)

(1) Friendship Game
(2) Scout Display (Sub Camp wise)
(3) Ist Islamic Scout Youth Forum
(4) Cultural Show
(5) International Cultural Show (Main Area)
(6) Speech Contest on seerat-un-Nabi & Arabic.
(7) Opening ceremoney.
(8) Closing Ceremoney.

HISTORY OF ISLAMIC JAMBOREES

A - Islamic Scout Gatherings

In the Islamic countries conference, kings, presidents and princes recommended the necessity of encouraging holding Islamic Gatherings for young people. Therefore the Arab Scout Associations held (5) Islamic Scout Gatherings uptil the present. Those gatherings aimed at:

1. Strengthening the bonds of fraternity and solidarity ... the exchange of experiences and knowledge among scouts ranging from **15** to **17** years all over the Muslim world.
2. Giving the young the chance to know the other Islamic countries.
3. Spreading the spirit of Islam among scouts .. stressing their faith and unity of feelings ... Working to build and develop the Muslim communities ... Preserving their heritage and deeply rooted traditions.

B - The First Islamic Scout Gathering

Qatar hosted the gathering during Jan. **21**st to **27**th, **1982** where (**213**) muslim scouts took part representing (**20**) countries as follows:

Jordan (10)	U.A.E. (8)	Bahrain (8)	Tunisia (9)
Sudan (10)	Oman (9)	Syria (9)	Palestine (10)
Kuwait (10)	Lebanon (8)	Morocco (10)	Mauritania (2)
Yemen (10)	Qatar (7)	Indonesia (12)	Pakistan (4)
Malaysia (10)	Philippines (15)	Sri Lanka (9)	Turkey (9)

Qatar provided for the gathering expenditure and the air-tickets fare.

C - The Second Islamic Scout Gathering

Hosted by Libya during the period from Sept. **2nd** until **10th, 1983**. Muslim scouts representing (**33**) countries took part as follows:

Jordan (16)	Yemen (11)	Libya (24)	Pakistan (9)
Tunisia (41)	Mauritania (17)	Iran (4)	Bangladesh (8)
Syria (32)	Uganda (8)	Botswana (8)	Morocco (19)
Burundi (8)	Benin (8)	Togo (8)	Papua (8)
Algeria (38)	Saudi Arabia (36)	Palestine (18)	Mali (8)
Kenya (7)	Thailand (8)	Bauwndi (8)	Philippines (8)
Turkey (8)	Swaziland (6)	Volta (7)	Madagascar (12)
Tanzania (8)	Korea (South) (8)	Malaysia (10)	Mauritius (8)
Sierra Leone (8)			

The Public Scout & Girl Guide of Libya provided for the expenditure of the Gathering. The Islamic Association in Libya provided for the air-tickets for the Arab Islamic countries that couldn't afford it.

D - The Third Islamic Scout Gathering

Hosted in Algeria during the period from **Aug. 14th.** to **24th, 1984** where (**144**) Muslim scouts representing (**19**) countries took part as follows:

Jordan (7)	Bahrain (8)	Tunisia (8)	Saudi Arabia (8)
Sudan (6)	Syria (8)	Oman (8)	Palestine (8)
Qatar (8)	Kuwait (8)	Lebanon (8)	Libya (8)
Egypt (8)	Morocco (8)	Yemen (8)	Algeria (8)
Iran (6)	Fiji (2)	Mali (8)	

The Algeria Scout Association provided for the expenditure of the Gathering but not for the air-tickets. It was notable that the non-Arab muslim countries couldn't participate for financial reasons.

E - The Fourth Islamic Scout Gathering

Hosted by Al Azhar University in cooperation with the **Muslim World League**, during the summer of **1987** through **2nd - 10th October.** (**300**) scouts representing (**23**) countries took part as follows:

Jordan	Bahrain	Palestine	Yemen	Burkina Faso	Central Africa
Sudan	Qatar	Egypt	Malaysia	Tanzania	Saudi Arabia
Rwanda	Oman	Ghana	Tunisia	Guinea	Cameroon
Mauritania	Nigeria	Lebanon	Maldives		

F - The Fifth Islamic Scout Gathering

Hosted by the Jordanian Scout Association during Aug. **1st. to 10th, 1989.** It was organized in cooperation with the Muslim World League, the Jordanian Ministry of Youth, the Arab Scout Regional Office. (253) muslim scouts representing (12) countries took part as follows:

Jordan	U.A.E.	Pakistan	Bahrain	Algeria
Iraq	Oman	Palestine	Qatar	Libya
Egypt	Yemen			

G - The Overall Frame of the Gatherings' Programmes

- The opening ceremony includes a parade of all the participants troops .... opening speeches and the gathering's anthem.
- Religious ceremonies - Scout, Sports and Social activities - Religious educational activities - Public service projects - Picnics - Visits to factories, museums and religious, historic and touristic places .... etc. In addition to exhibitions and camp fires.
  Closing ceremony .... includes: Closing speeches and the gathering's anthem.
- Holding a meeting for the delegations' chiefs, participating in the gathering to discuss the topics on the agenda and take the necessary resolutions and recommendations.
  Of the main subjects discussed:
- Islamic Education and how to develop it.
- The Scout Movement and our Islamic traditions.
- Scouting and Islamic communities .... and development.

Mr. Zhang zhenrui is serving as Counsul General of the People's Republic of China in Pakistan for the last two years. He was born in 1932 in Zhejiang Province of China. He is a University graduate and has successfully served on high positions successively as Attache of the Embassy of the People's Republic of China in the United Arab Republic, Deputy Division Chief of the Couriers Department, Ministry of Foreign Affairs (CD, MFA), Division Chief, CD. MFA, Deputy Director of CD. MFA, and Director of CD. MFA.

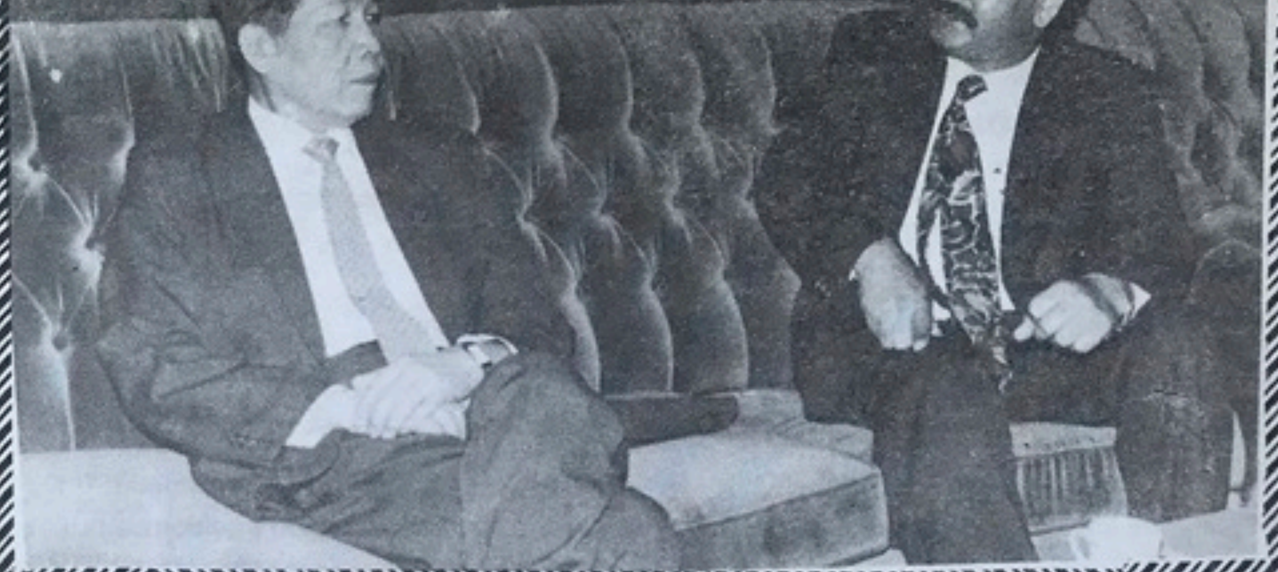

Mr. Zhang Zhenrui is a diplomate of great calibre. He has made untiring efforts to improve the existing brotherly relations between the two countries. It is because of his cooperative hand that Shino - pak trade relations have also gained a new impetus. He has great love for Pakistan and has a vast circle of acquintences here in Pakistan.

PERSONALITY OF THE MONTH

IMPORTANT DIPLOMATE

H.E. ZHANG ZHENRUI

COUNCIL GENERAL, PEOPLE'S REPUBLIC OF CHINA IN KARACHI

Mr. Zhang Zhenrui

His Majesty King
Birendra Bir Bikram Shah Dev

REGD. NO. L 8503 VOL NO. 4 COPY NO. 8 MONTH OF AUGEST 1992

Editor-in-Chief :
Mohammad Saddique Al-Qadri

Sub Editor
M. Waseem Bhatti
S. M. Raza Naqvi
Tauseef Al-Qadri,
G.M. Qadri
Miss Robina.

Art Editor :
Khalil Shahid,
Shahid Pervaiz

Designer :
M. Maqsood

Commercial & Export Manager :
Tanveer Siddique

Circulation Manager :
Toheed Akhtar

UAE, Saudi Arabia, Bahrain, Qatar, Kuwait, Egypt, Jordan, Korea, Bangladesh, Brunel, China, Hong Kong, Indonesia, Malaysia, Thailand, France, Nepal, Phillipine, Singapore, Sri Lanka, Taiwan, America, England, Germany, Australia, Holland, Kenyia & Maldives

Address for Correspondance:
Monthly
The Youth International Magazine
Alwan-e-Auqaf Building,
(Near Old State Bank)
6th Floor P.O. Box: 2346
Lahore - Pakistan.
TELEPHONE No. (042) 354729

A PAPER OF YOUNG GENERATIONPUBLISHED IN ENGLISH & URDU.

CONTENTS

Page No.

* Personality of the Month 5
* History of Islamic
Scout Jamboree 8
* Scout Movement 10
* News & Views 13
* Films / Sex 14

Printed by Tayyab Iqbal Printers Royal park Lahore, Published for Mohd Siddique Al-Qadri, Aiwan-e-Auqaf Building Lahore - (Pakistan)

Price in Pakistan Per copy_______ Price in Abroad US$ _____ per copy Price in Saudi Arabia SR 6 per copy
Price in UAE DH_____ per copy

THE YOUTH INTERNATIONAL MAGAZINE

IMPORTANT DIPLOMA

H.E. ZHANG ZHENRUI

COUNCIL GENERAL,
PEOPLE'S REPUBLIC
OF CHINA IN KARACHI